لُغات القرآن

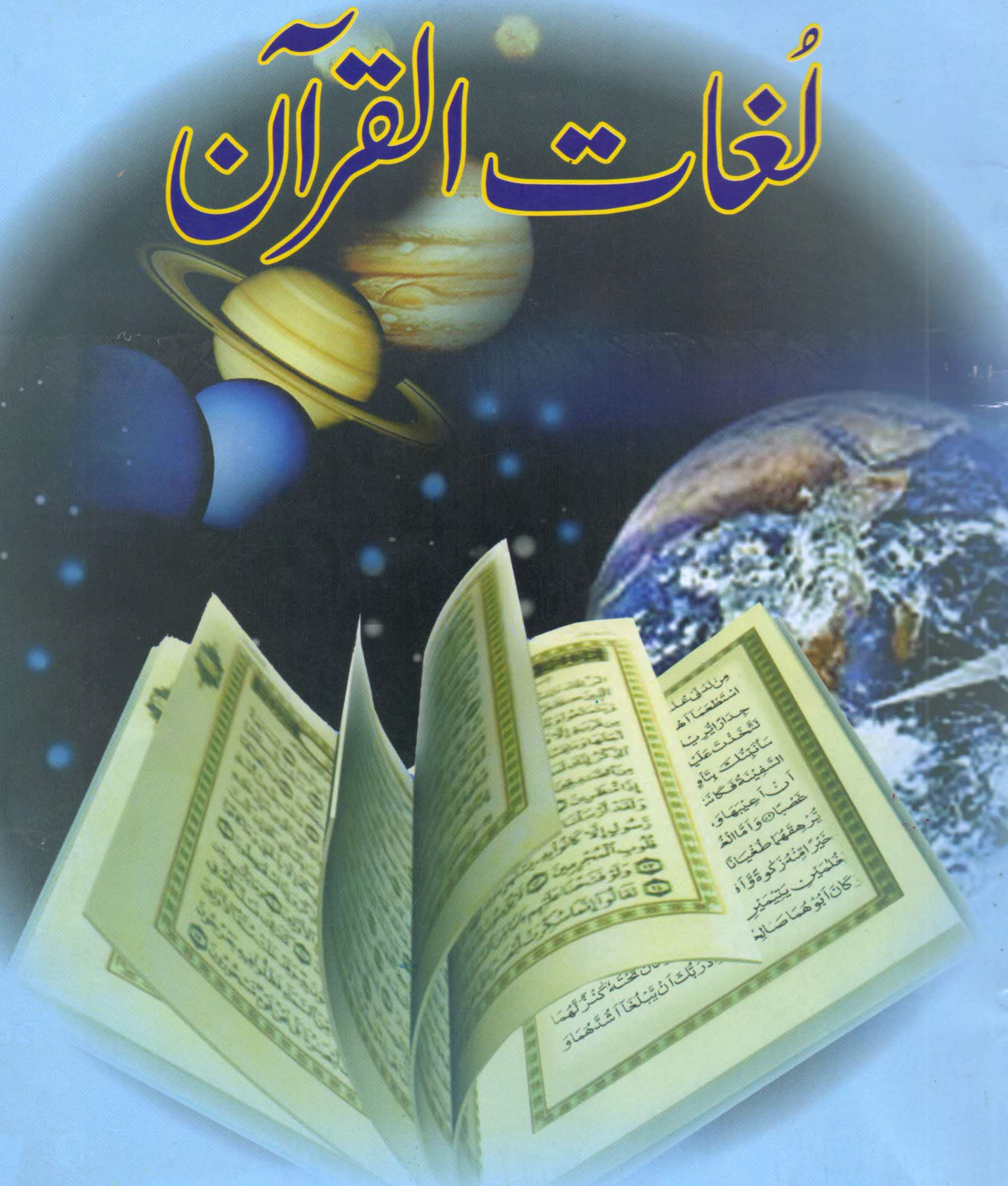

بسم اللہ الرحمن الرحیم

وَلَقَدْ يَسَّرْنَا الْقُرْآنَ لِلذِّكْرِ فَهَلْ مِن مُّدَّكِرٍ ○

ہم نے اس قرآن کو نصیحت کے لیے آسان ذریعہ بنا دیا ہے، پھر کیا ہے کوئی نصیحت قبول کرنے والا؟ القمر ۲۲

لُغاتُ القرآن

اَفَلَا یَتَدَبَّرُوْنَ الْقُرْاٰنَ اَمْ عَلٰی قُلُوْبٍ اَقْفَالُھَا ○

کیا ان لوگوں نے قرآن پر غور نہیں کیا، یا دلوں پر اُن کے قفل چڑھے ہوئے ہیں؟ محمدؐ ۲۴

ڈیزائننگ اور کیلی گرافی: سید مبین محمود

پاک کمپنیؒ، ناشران قرآن مجید، لاہور

پرنٹنگ: محمد فیصل

الفیصل ناشران وتاجران کتب، لاہور

لُغاتُ القُرآن

پیارے بہن بھائیو!

انسانوں پر ان کے خالق کا یہ احسان عظیم ہے کہ اس نے اپنے حبیب پاک' رحمۃ للعالمین ﷺ کو دنیا میں مبعوث فرما کر' ان کے وسیلے سے ہدایت کی آخری کتاب نازل فرمائی اور آپ حضور سیدنا محمد ﷺ کی زندگی کو' انسان کے لیے' مطلوب و مقصود عملی نمونہ بنا کر بھیجا مسلمان چاہے جس خطے میں بھی ہو' اور جیسے حالات سے بھی گزر رہا ہو' قرآن کریم سے اس کی عقیدت اور اس کے لانے والے اور بھیجنے والے پر مکمل ایمان و یقین اس کی زندگی کا لازمی حصہ ہی رہتا ہے۔ اس کے دل میں Dormant (خوابیدہ) ہی سہی لیکن یہ شعلہ موجزن ہی رہتا ہے کہ وہ اپنے رب کے قریب ہو جائے اور اللہ کریم اس سے راضی ہو جائیں۔ مگر اس حالت کی خواہش کہ اللہ کریم آپ پر راضی ہو جائیں پہلے اس بات کی متقاضی ہے کہ آپ اللہ کریم پر' ان کے عطا کردہ حالات پر' اپنی زندگی پر مکمل طور پر راضی رہ کر' دینی اور دنیاوی بہتری کی تمنا اور کوشش کرتے رہیں۔ مایوس کبھی نہ ہوں' گلہ نہ کریں' صرف کلمۂ شکر ہی ادا کرتے رہیں۔

قرآن کریم عربی زبان میں نازل کیا گیا ہے جو کہ ہم پاکستان میں رہنے والوں کی زبان نہیں اور اس لیے یہ ہمارا مسئلہ رہا اور ہے کہ زبان سے ناآشنائی کی بدولت ہم اس مقدس ضابطۂ حیات کی تلاوت تو ضرور کرتے ہیں۔ مگر پیغام کے مفہوم اور معانی سمجھ میں نہ آنے کی بدولت ہمارا سینہ مکمل طور پر منور ہونے سے محروم رہتا ہے۔

عموماً عربی سے ناآشنائی کی بدولت قرآن کریم کو مروجہ تراجم اور تفاسیر کی مدد سے سمجھنے کی کوشش کرتے ہیں اور کما حقہ ان بزرگان دین کی کاوش سے فیض یاب بھی ہوتے ہیں' جنھوں نے اس خدمت تراجم اور تفاسیر کو سرانجام دیا ہے۔

ہماری ہر مسلمان کی طرح یہ خواہش تھی کہ کوئی آسان طریقہ ہو کہ عربی میں ہی قرآن کا پیغام سمجھ میں آنے لگے۔ اس کی تلاش میں نکلے تو دیکھا کہ چند بزرگان نے اس سلسلہ میں گراں قدر کاوش کی ہے (اللہ انہیں جزا دے) بازار میں مختلف ''لغات القرآن'' دستیاب ہیں۔ جو اس سلسلے میں آپ کی مدّ و معاون ہو سکتی ہیں۔ لگن لازم ہے۔ ہم نے ان میں مولانا عبدالکریم پاریکھ اور مولانا آصف قاسمی کی کاوشوں کو آسان اور سادہ پایا۔ اور انھی سے استفادہ حاصل کرتے ہوئے ہم نے یہ لُغات القُرآن ترتیب دی ہے۔

اللہ کریم سے استدعا ہے کہ وہ اس ''آسان لُغات القُرآن'' کی مدد سے فائدہ مند بنا کر آپ کو قرآن فہمی کا شعور بخشے' پھر آپ دیکھیں گے کہ نماز و تلاوت میں جو کچھ پڑھا جائے اسے اگر کسی درجہ سمجھا بھی جائے تو عبادت کے دوران سر جھکائے ہوئے عبادت کا لطف کچھ اور ہی آنے لگتا ہے۔

پڑھنے والوں سے گزارش ہے کہ ابتدا میں دیے گئے اسباق اچھی طرح یاد کر لینے کے بعد دوسرے حصے میں دیے گئے لفظی مجموعے کو بھی جیسے جیسے سہولت ہو' یاد کر لیں۔ اور پھر اپنی کاوش سے ترجمہ کریں۔ اطمینان کے لیے اپنے کسی بھی پسندیدہ اور مستند عالم کے ترجمہ سے ملا کر دیکھیں' انشاء اللہ آپ کی ہمت بڑھے گی۔ اور دل ونظر میں وسعت پیدا ہوگی۔ اسی طرح دلچسپی بڑھے گی اور کثرتِ مطالعہ سے ایک وقت ایسا بھی آجائے گا کہ آپ بغیر کسی ترجمہ کے قرآن کریم کو اس کی زبان میں سمجھنے لگیں گے۔ تب آپ کو تلاوت کی حلاوت کا اندازہ ہوگا اور آپ کو علم ہوگا کہ کتنی بڑی نعمت سے ہم اب تک ناواقف تھے۔ اللہ رب العزت ہی عمل کی توفیق دینے والے ہیں۔ محنت کے ساتھ ساتھ رب اکبر کے حضور سر کو جھکائے رکھیے اور عرض کرتے رہیے کہ وہی ''عَلَّامُ الْقُرْآن'' ہیں' قرآن کا علم دینے والے اور اس کی نسبت اپنی طرف کرنے والے ہیں۔ ہدایت کی طلب اور جستجو ان کی بارگاہ میں کرتے رہیے کہ وہی ''سمیع وعلیم'' ہیں۔

کتاب کے شروع میں نو (۹) اسباق ہیں۔ جو مولانا عبدالکریم پاریکھ کی کتاب سے چند اشارات کے اضافے کے ساتھ درج کیے گئے ہیں۔ اس کے بعد مولانا آصف قاسمی صاحب کی کتاب سے استفادہ حاصل کرتے ہوئے عربی کے الفاظ کی کچھ مشقیں ہیں۔ قرآن کریم میں بہت سے الفاظ دو یا تین معانی میں استعمال ہوئے ہیں۔ تو وہاں اس عبارت اور پوری آیت کے سیاق وسباق میں ایسا لفظ دیکھنے پر معلوم ہو جاتا ہے کہ کس معنی میں یہ لفظ استعمال ہوا ہے۔ عبارت سے الگ لفظ کے معنی بھی کچھ اور ہوتے ہیں اور کسی ایک عبارت میں آنے پر اس کے معنی خاص اور متعین طور پر ہوتے ہیں اور دوسری عبارت میں دوسرے معنی ہوتے ہیں۔ اس بات کو ملحوظ رکھا جائے تو بھی سمجھنے میں بہت آسانی پیدا ہو جائے گی۔

ہمیں یقین ہے کہ یہ ''نو'' اسباق اور اس کے بعد لفظوں کی ترتیب کے معاون و مددگار ''کا''، ''کے''، ''کی''، ''کیا''، ''کیوں''، ''جس کا''، ''ان کا'' جیسے الفاظ یاد کر لینے سے' آپ کو قرآن سمجھنے میں آسانی ہوگی۔ باقی الفاظ کا ذخیرہ ہے۔ جتنا یاد کرتے جائیں گے اتنی ہی سمجھ بڑھتی جائے گی۔ آپ سے گزارش ہے کہ اپنی مصروف زندگی سے کم ازکم پندرہ منٹ روزانہ' نکال کر اپنے لیے نازل شدہ پیغام سمجھنے کی کوشش ضرور کیجیے۔

ہم پر اللہ کریم کا بڑا فضل واحسان یہ ہے کہ انہوں نے ہمیں توفیق عطا فرمائی ہے اور سارا کریڈٹ' اللہ کے رسول کی لائی ہوئی کتاب کا' اللہ کریم اور ان کے حبیب پاک ﷺ کے لیے ہی مخصوص ہے۔ ہم عاصیوں' خطا کاروں سے جو کچھ بھی ہو جائے وہ ہماری کسی فضیلت کی وجہ نہیں بن سکتا۔ بلکہ اللہ کریم کا ہی فضل وکرم ہے۔ یہ بھی ذہن میں رکھیے کہ یہ ایک بشری کام ہے۔ اس لیے بھول چوک ہو جانا فطری امر ہے۔ آپ کہیں کسی غلطی کی نشان دہی کریں گے تو ہم شکر گزار ہوں گے اور اگلے ایڈیشن میں اسے درست بھی کریں گے۔

ہم مولانا عبدالکریم پاریکھؒ اور مولانا آصف قاسمی کے مشکور ہیں کہ ان کی عظیم کاوش سے ہی ہم نے استفادہ حاصل کیا ہے۔ اور یہ کتاب ترتیب دی ہے تقریباً انہی کے الفاظ میں اس عرضداشت میں آپ سے مخاطب ہیں۔

آخر میں ہم نے نماز کو بھی مکمل ترجمے کے ساتھ آپ کی خدمت میں پیش کیا ہے۔ ہماری استدعا ہے کہ پوری نماز کا ترجمہ ضرور باضرور یاد کر لیجئے گا۔ جب آپ کو یہ سمجھ آجائے گی کہ نماز میں آپ اپنے رب کے حضور میں حاضر ہیں اور آپ کو پتہ ہوگا کہ آپ کیا کہہ رہے ہیں۔ تو اپنے خالق سے تعلق کتنا مضبوط ہو جائے گا آپ اندازہ بھی نہیں کر سکتے ہماری بارگاہ ایزدی میں درخواست ہے کہ اللہ کریم اس کاوش کو ہمارے سینوں کی تاریکی اور تنگی دور کرنے میں مددگار بنائیں اور ہمارے دلوں کو اپنے نور سے منور فرما دیں۔ ہم آپ کے لیے دُعا گو ہیں۔ آپ کو بھی جب فرصت ملے ہمارے لیے ہاتھ اٹھا دیجئے گا کہ اللہ کریم اس کے طفیل شاہین ایئر لائنز میں آپ کی خدمت کرنے والے بہن بھائیوں پر بھی اپنا رحم و فضل کرتے رہیں۔

اللہ آپ کو اور ہمیں عمل کی توفیق دیں۔

آمین یا ربَّ العالمین۔

خادم

خالد محمود صہبائی اور

تمام ایمپلائز شاہین ایئر لائنز

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اِنَّ هٰذَا الْقُرْاٰنَ يَهْدِیْ لِلَّتِیْ
هِیَ اَقْوَمُ وَيُبَشِّرُ الْمُؤْمِنِيْنَ
الَّذِيْنَ يَعْمَلُوْنَ الصّٰلِحٰتِ اَنَّ
لَهُمْ اَجْرًا كَبِيْرًا ﴿٩﴾

(سورۃ بنی اسرائیل)

بیشک یہ قرآن ہدایت پر چلنے کی وہ راہ دکھاتا ہے جو سب راستوں سے سیدھی راہ ہے۔ جو بہت بندوبست سے بھرپور حفاظت والا راستہ ہے۔اور یہ قرآن ایمان والوں کو بشارت والا حکم سُناتا ہے۔ایمان والو نیک عمل کئے جاؤ۔تب خوب بڑا اجراور مرتبہ تم کو مل کر رہے گا۔

دُعائے قنوت

اَللّٰھُمَّ اِنَّا نَسْتَعِیْنُكَ	الٰہی ہم تجھ سے مدد چاہتے ہیں
وَ نَسْتَغْفِرُكَ وَ نُؤْمِنُ	اور تجھ سے معافی مانگتے ہیں اور تجھ پر ایمان
بِكَ وَ نَتَوَكَّلُ عَلَیْكَ	لاتے ہیں اور تجھ پر بھروسہ رکھتے ہیں
وَ نُثْنِیْ عَلَیْكَ الْخَیْرَ	اور تیری بہت اچھی تعریف کرتے ہیں
وَ نَشْكُرُكَ وَ لَا نَكْفُرُكَ	اور تیرا شکر کرتے اور تیری ناشکری نہیں کرتے
وَ نَخْلَعُ وَ نَتْرُكُ مَنْ	اور الگ کرتے ہیں اور چھوڑتے ہیں اس شخص کو جو
یَّفْجُرُكَ ط اَللّٰھُمَّ اِیَّاكَ	تیری نافرمانی کرے ۔ الٰہی ہم تیری ہی
نَعْبُدُ وَ لَكَ نُصَلِّیْ	عبادت کرتے ہیں اور تیرے ہی لیے نماز پڑھتے ہیں
وَ نَسْجُدُ وَ اِلَیْكَ نَسْعٰی	اور سجدہ کرتے ہیں اور تیری طرف دوڑتے ہیں
وَ نَحْفِدُ وَ نَرْجُوْا رَحْمَتَكَ	اور خدمت کے لیے حاضر ہوتے ہیں اور تیری رحمت کے امیدوار ہیں
وَ نَخْشٰی عَذَابَكَ اِنَّ	اور تیرے عذاب سے ڈرتے ہیں بیشک
عَذَابَكَ بِالْكُفَّارِ مُلْحِقٌ ط	تیرا عذاب کافروں کو ملنے والا ہے۔

سبق نمبر ۱

مبتدا......اور......خبر

Subject and Predicate

اللہ خالق ہے   محمد نبی ہیں   طارق مجاہد ہے

اس طرح کے الفاظ کو عربی میں مبتدا اور خبر کہا جاتا ہے ان الفاظ کی عربی بنانا ہو تو ہر لفظ کو دو دو پیش دے دیجئے۔

اَللّٰہُ خَالِقٌ   مُحَمَّدٌ نَّبِیٌّ   طَارِقٌ مُّجٰھِدٌ

کتنی آسان بات ہے اور وہاں اس سبق کے آخر میں جو الفاظ اور اس کے معنی دیے گئے ہیں انھیں اچھی طرح یاد کر لیجئے، پھر ان جملوں کا جو ذیل میں درج ہیں ترجمہ کیجئے۔

اَلْعَبْدُ صَالِحٌ   اَلْاِبْنُ صَغِیْرٌ   اَلْجُنْدُ کَبِیْرٌ

اَلرَّجُلُ ذَکِیٌّ   حَامِدٌ عٰلِمٌ   خَالِدٌ قَوِیٌّ

اردو سے عربی میں ترجمہ کیجئے۔

راستہ سیدھا ہے   ماموں نیک ہے   گھر بڑا ہے

دوست نیک ہے   بیٹا سچا ہے   بھائی عبادت گزار ہے

خالد بیٹا ہے   حامد چچا ہے

یہ تمام الفاظ مذکر تھے۔اب مؤنث کی علامت ذہن نشین کر لیجئے، آسان بات یہ ہے کہ جس طرح ہم اردو میں آدمی کے لیے جمیل اور عورت کے لیے جمیلہ استعمال کرتے ہیں اس طرح عربی میں بھی مؤنث ہو تو اس کی علامت ''ۃ'' لگائی جاتی ہے۔

جیسے:

رَاشِدٌ رَاشِدَةٌ صَالِحٌ صَالِحَةٌ

خَالِدٌ خَالِدَةٌ عَابِدٌ عَابِدَةٌ

مشق کیجئے:

اَلْاِبْنُ جَمِيْلٌ، اَلْبِنْتُ جَمِيْلَةٌ اَلْاَبُ صَالِحٌ، اَلْاُمُّ صَالِحَةٌ

اَلْاَخُ ذَكِيٌّ، اَلْاُخْتُ ذَكِيَّةٌ، اَلْخَالُ ذَكِيٌّ، اَلْخَالَةُ ذَكِيَّةٌ

اس سبق کی ایک خاص بات یاد رکھیے وہ یہ کہ کسی لفظ میں خصوصیت پیدا کرنے کے لیے ''ال'' استعمال کیا جاتا ہے ٹھیک اس طرح جس طرح انگریزی میں The کا استعمال ہوتا ہے اور کسی لفظ میں ''ال'' کے لگا دینے سے دو پیش کی جگہ ایک پیش باقی رہے گا۔مثال کے طور پر ان الفاظ پر غور کیجئے بات سمجھ میں آجائے گی۔

حَمْدٌ اَلْحَمْدُ اِنْسَانٌ اَلْاِنْسَانُ

رَسُوْلٌ اَلرَّسُوْلُ

مشق نمبر ۲

اَلْاَبُ صَالِحٌ اَلرَّجُلُ قَوِیٌّ اَلْمَوْتُ حَقٌّ اَلْمَسْجِدُ كَبِيْرٌ

اَلْبَيْتُ رَفِيْعٌ اَلْاِسْلَامُ دِيْنٌ اَلرَّسُوْلُ صَادِقٌ نُوْحٌ نَبِیٌّ

اوپر کے جملوں میں دکھایا گیا ہے کہ ''ال'' کے لگنے سے دو پیش کی جگہ ایک پیش باقی رہتا ہے۔

نوٹ۔ پہلا لفظ یعنی مبتدا اگر مؤنث ہے تو اس کی خبر بھی مؤنث ہوگی مثال کے طور پر۔

اَلْاَبُ صَالِحٌ اَلْاُمُّ صَالِحَةٌ

ایک ضروری یاددہانی

مبتدا خبر کا سبق الحمدللہ آپ نے پڑھ لیا اس سے ملتا جلتا ایک چھوٹا سا سبق اور یاد کر لیجئے جسے صفت موصوف کہتے ہیں ہم نے اس سبق کو الگ سے نہیں لکھا بلکہ مبتدا خبر کے سبق کے ساتھ اس کی الگ سے پہچان کرا دی یہ اس لیے کہ اس میں دونوں الفاظ پر دو پیش لگتے ہیں اور اگر پہلے لفظ پر ''ال'' آیا تو دوسرے لفظ پر بھی آجائے گا اور دو پیش کی جگہ ایک پیش کا استعمال ہوگا لیکن مبتدا خبر میں پہلے لفظ پر ''ال'' ہوگا تو دوسرے لفظ پر ''ال'' نہیں آئے گا۔

مبتدا خبر اور صفت موصوف دونوں طرح کے جملوں میں اگر پہلا لفظ مؤنث ہوگا تو دوسرا بھی مؤنث ہوگا اور اگر پہلا لفظ مذکر ہے تو دوسرا بھی مذکر ہوگا۔

''صفت'' تعریف اور موصوف جس کی تعریف کی جائے مثلا ''بڑا گھر'' میں بڑا صفت ہے اور گھر موصوف ہے۔

ہم نے طالب علم کو (short cut) آسان طریقے سے قرآن مجید کی عربی زبان سکھانے کی غرض سے صفت موصوف کے لیے چند اشارے دیے ہیں اس پر غور کریں۔

''سچا مسلمان، نیک آدمی، بڑی مسجد، چھوٹی کتاب، امانت دار چچا''

یہ سب جملے صفت موصوف کہلاتے ہیں ان کا اگر عربی میں ترجمہ کرنا ہو تو اردو کی ترتیب الٹ دیجئے یعنی پہلے والا لفظ بعد کو اور بعد والا لفظ پہلے لکھئے، پھر دونوں کو دو دو پیش دیجئے۔ مثلا ''سچا مسلمان'' کا عربی میں ترجمہ کرنا ہو تو پہلے اردو کی ترتیب الٹ کر لکھی جائے گی یعنی پہلے مسلمان کی عربی مُسْلِمٌ لکھی جائے گی پھر سچا کی عربی صَادِقٌ لکھی جائے گی اس کے بعد دونوں پر پیش لگا دیں تو پورا جملہ یوں ہوگا۔ مُسْلِمٌ صَادِقٌ، رَجُلٌ صَالِحٌ، مَسْجِدٌ کَبِیْرٌ، کِتٰبٌ صَغِیْرٌ، عَمٌّ اَمِیْنٌ۔

سبق نمبر ۱ کے الفاظ کے معانی

خَالِقٌ	پیدا کرنے والا	صَادِقٌ	سچا
عَبْدٌ	بندہ	اَخٌ	بھائی
صَالِحٌ	نیک	عَابِدٌ	عبادت کرنے والا
اِبْنٌ	بیٹا	عَمٌّ	چچا

صَغِيْرٌ	چھوٹا	عَمَّةٌ	پھوپھی
صَغِيْرَةٌ	چھوٹی	جَمِيْلٌ	خوبصورت
كَبِيْرٌ	بڑا	جَمِيْلَةٌ	خوبصورت (مؤنث کے لیے)
كَبِيْرَةٌ	بڑی	بِنْتٌ	بیٹی
جُنْدٌ	لشکر	اَبٌ	باپ
رَجُلٌ	آدمی	اُمٌّ	ماں
ذَكِيٌّ	ذہین	اُخْتٌ	بہن
قَوِيٌّ	قوی، طاقت والا	حَمْدٌ	تعریف
صِرَاطٌ	راستہ	رَفِيْعٌ	اونچا
مُسْتَقِيْمٌ	سیدھا	دِيْنٌ	بدلہ، انصاف، قانون
خَالٌ	ماموں	مَجِيْدٌ	بزرگی والا
خَالَةٌ	خالہ	عَابِدَةٌ	عبادت کرنے والی
بَيْتٌ	گھر	اِبْنٌ	بیٹا
صِدِّيْقٌ	دوست	نَبِيٌّ	خبر دینے والا

سبق نمبر ۲

مضاف Possessed اور Possessor مضاف الیہ

قرآن کا حکم　　ہود کی قوم　　رسول کی دعوت

اس طرح کے الفاظ کی عربی بناتے وقت ترتیب کو الٹ دیجئے اور پھر پہلے لفظ کے آخری حرف کو ایک پیش اور دوسرے لفظ کے آخر میں دو زیر لگا دیجئے۔ ''کا'' اور ''کی'' کے معنی پیدا ہو جائیں گے۔

حُكْمُ الْقُرْاٰنِ	قَوْمُ هُوْدٍ	دَعْوَةُ الرَّسُوْلِ
قرآن کا حکم	ہود کی قوم	رسول کی دعوت
عِبَادُ اللهِ	بَيْتُ اللهِ	خَلْقُ اللهِ
اللہ کے بندے	اللہ کا گھر	اللہ کی مخلوق

اب اسی قاعدہ کے تحت الفاظ بنانے کے لیے اس سبق کے آخر میں درج شدہ الفاظ معانی کے ساتھ یاد کر لیجئے، پھر ترجمہ کی مشق کیجئے، دورانِ مطالعہ جہاں ''ال'' کا استعمال ہوگا، پہلے سبق کی طرح یہاں بھی ''ال'' کے آنے سے دو زیر کی جگہ ایک زیر کا خیال رکھئے۔''

ترجمہ کیجئے:

كِتٰبُ اللهِ　　كَلٰمُ اللهِ　　سُنَّةُ الرَّسُوْلِ

رَبُّ الْاِنْسَانِ　　ذِكْرُ الرَّحْمٰنِ　　فَضْلُ اللهِ

يَوْمُ الدِّيْنِ اِقَامَةُ الصَّلٰوةِ رَحْمَةُ اللّٰهِ
اِطَاعَةُ الْوَالِدَيْنِ

اردو الفاظ کی عربی بنائیے

اللہ کی زمین	لوگوں کی سرکشی	آخرت کا گھر
گنہگار کا کھانا	حامد کا گھر	

نوٹ:

۱۔ مضاف کو انگریزی میں possessed اور مضاف الیہ کو possessor کہتے ہیں۔

۲۔ کا، کے، کی کے معنی پیدا کرنے کے لیے پہلے لفظ کے آخری حرف پر ایک پیش اور دوسرے حرف کے آخر میں دو زیر لگائے جاتے ہیں۔

۳۔ ''ال'' کے استعمال سے مضاف الیہ کے نیچے صرف ایک زیر باقی رہے گا

الفاظ کے معانی:

اَلصَّلٰوةُ	نماز	طُغْیَانٌ	سرکشی
اٰخِرَةٌ	آخرت	اَلنَّاسُ	لوگ
دَارٌ	گھر	اَثِیْمٌ	گناہ گار
لَبَنٌ	دودھ	طَعَامٌ	کھانا
بَقَرٌ	گائے	خَیْلٌ	گھوڑا

رَیْبٌ	شک	وَالِدَیْنُ	ماں باپ
اِقَامَۃٌ	قائم کرنا	سُنَّۃٌ	عادت، طریقہ
اِطَاعَۃٌ	اطاعت کرنا، کہا ماننا	یَوْمٌ	دن
اَرْضٌ	زمین		

نوٹ :

مرتب کے نظریۂ تعلیم قرآن کے تحت پہلے الفاظ کا بھرپور ذخیرہ ہو ساتھ میں مختصر گرامر کی معلومات بھی ہوتی رہیں اور ایک بچے کی طرح پہلے الفاظ کے معانی ذہین نشین ہوتے رہیں۔ پھر قواعد وضوابط کی طرف ابتدائی دور میں جتنا ضروری ہو اسی قدر توجہ دی جائے۔ اس مقصد کے تحت ان اسباق میں عربی زبان سے ابتدائی مناسبت پیدا کرنے کے لیے بعض الفاظ کو جوڑنے میں ایک حد تک کچھ گرامر کے نکات کو نظر انداز کر کے سادگی برتی گئی ہے تاکہ طالب علم کو پہلی ہی منزل پر الجھن محسوس نہ ہو ہاں جو حضرات مزید تحقیق کے مشتاق ہوں تو وہ گرامر کی دوسری مفصل کتابیں بعد میں دیکھ لیں یہاں تو آپ کو کسی بھی طرح عربی اور وہ بھی قرآن پاک کی عربی سے روشناس کرانے کے لیے ایک سادہ طریقہ اختیار کیا گیا ہے۔

فَعَلَا كَتَبَا ضَرَبَا طَلَبَا ذَهَبَا فَتَحَا

ان دونوں
نے کیا

فَعَلُوْا كَتَبُوْا طَلَبُوْا ذَهَبُوْا فَتَحُوْا ضَرَبُوْا

ان سب
نے کیا

فَعَلْتَ طَلَبْتَ نَصَرْتَ ذَهَبْتَ فَتَحْتَ ضَرَبْتَ

تو نے کیا

فَعَلْتُمَا نَصَرْتُمَا ذَهَبْتُمَا فَتَحْتُمَا طَلَبْتُمَا كَتَبْتُمَا

تم دو مردوں یا
عورتوں نے کیا

فَعَلْتُمْ ذَهَبْتُمْ نَصَرْتُمْ فَتَحْتُمْ طَلَبْتُمْ كَتَبْتُمْ

تم سب نے کیا

حسب ذیل الفاظ کا ترجمہ کیجئے

وزن:

فَعَلْتُ دَخَلْتُ نَصَرْتُ شَرِبْتُ وَجَدْتُّ

يَوْمُ الدِّيْنِ اِقَامَةُ الصَّلٰوةِ رَحْمَةُ اللّٰهِ

اِطَاعَةُ الْوَالِدَيْنِ

اردو الفاظ کی عربی بنایئے

اللہ کی زمین	لوگوں کی سرکشی	آخرت کا گھر
گنہگار کا کھانا	حامد کا گھر	

نوٹ:

۱۔ مضاف کو انگریزی میں possessed اور مضاف الیہ کو possessor کہتے ہیں۔

۲۔ کا، کے، کی کے معنی پیدا کرنے کے لیے پہلے لفظ کے آخری حرف پر ایک پیش اور دوسرے حرف کے آخر میں دو زیر لگائے جاتے ہیں۔

۳۔ ''ال'' کے استعمال سے مضاف الیہ کے نیچے صرف ایک زیر باقی رہے گا

الفاظ کے معانی:

اَلصَّلٰوةُ	نماز	طُغْيَانٌ	سرکشی
اٰخِرَةٌ	آخرت	اَلنَّاسُ	لوگ
دَارٌ	گھر	اَثِيْمٌ	گناہ گار
لَبَنٌ	دودھ	طَعَامٌ	کھانا
بَقَرٌ	گائے	خَيْلٌ	گھوڑا

فَعَلْتُمْ نَصَرْتُمْ كَفَرْتُمْ وَصَلْتُمْ ذَهَبْتُمْ

فَعَلْتُ كَفَرْتُ شَرِبْتُ دَخَلْتُ نَصَرْتُ

یہ تو آپ کو معلوم ہے کہ ''فَعَلَ'' کے معنی ہیں اس نے کیا اب اگر اس لفظ کو فُعِلَ پڑھیں گے تو مطلب ہوگا ''وہ کِیا گیا'' اسے فعل مجہول کہا جاتا ہے۔

خَلَقْتُمْ	تم نے پیدا کیا	خُلِقْتُمْ	تم پیدا کیے گئے
قَتَلَ	اس ایک مرد نے قتل کیا	قُتِلَ	وہ ایک مرد قتل کیا گیا
جَعَلْتُ	میں نے بنایا	جُعِلْتُ	میں بنایا گیا

مزید مشق کیجیے:

سہولت کے لیے ترجمہ بھی دیا گیا ہے

طَلَبُوْا	انھوں نے طلب کیا	طُلِبُوْا	وہ طلب کیے گئے
بَعَثَ	اس نے بھیجا	بُعِثَ	وہ بھیجا گیا
بَعَثْتُ	میں نے بھیجا	بُعِثْتُ	میں بھیجا گیا
رَزَقْنَا	ہم نے رزق دیا	رُزِقْنَا	ہم رزق دیے گئے
رَزَقُوْا	انھوں نے رزق دیا	رُزِقُوْا	وہ رزق دیے گئے

☆☆☆

زیر زبر کی ترتیب کو ہمیشہ دھیان میں رکھیں، محض ذرا سی زیر زبر کی تبدیلی میں ایک لفظ کے معروف کے بجائے مجہول کے معنی پیدا ہو جاتے ہیں۔

نوٹ :

۱۔ ماضی گزرے ہوئے زمانے کو کہتے ہیں یعنی جو کام کسی نے کر دیا ہو۔

۲۔ ماضی مجہول گزرے ہوئے زمانے میں کوئی فعل جس کی نسبت مفعول کی طرف ہو اور اس کے ساتھ فاعل کا ذکر نہ ہو۔

سبق نمبر۳ کے الفاظ کے معانی

فَعَلَ	اس نے کیا	فَتَحَ	اس نے کھولا
كَتَبَ	اس نے لکھا	دَخَلَ	وہ داخل ہوا
قَرَءَ	اس نے پڑھا	شَرِبَ	اس نے پیا
نَصَرَ	اس نے مدد کی	وَجَدَ	اس نے پایا
ضَرَبَ	اس نے مارا	كَفَرَ	اس نے انکار کیا
	اس نے بیان کیا	وَصَلَ	وہ ملا
طَلَبَ	اس نے مانگا	خَلَقَ	اس نے پیدا کیا
ذَهَبَ	وہ گیا	بَعَثَ	اس نے بھیجا
قَتَلَ	اس نے قتل کیا	رَزَقَ	اس نے رزق دیا
جَعَلَ	اس نے بنایا		

ف:

آپ کو یہ دیکھ کر تعجب ہوگا کہ ضَرَبَ کے معنی مارنا بھی ہے اور بیان کرنا

بھی بظاہر یہ بات متضاد معلوم ہوتی ہے لیکن خود ہماری زبان میں بھی اس طرح کے ایک لفظ کے دو معانی ہوتے ہیں مثال کے طور پر ہم کہتے ہیں جائیے تو اس کا مطلب ہوا چلے جاؤ لیکن اگر آپ کسی کو یہ کہیں کہ اندر آجائیے، بیٹھ جائیے، سو جائیے تو اب جائیے کے معنی چلے جائیے نہیں ہو سکتے۔

قرآن پاک میں ضَرَبَ کے معنی مارنا آیت نمبر ٦٠ سورہ بقرہ ''فَقُلْنَا اضْرِبْ بِّعَصَاكَ الْحَجَرَ'' (پس ہم نے کہا مار اپنا عصا پتھر پر) اور آیت نمبر ١٣ سورۃ یٰسٓ میں وَاضْرِبْ لَهُمْ مَّثَلًا اَصْحٰبَ الْقَرْيَةِ (اور بیان کر ان کے لیے مثال بستی والوں کی) دونوں آیات میں ''ضَرَبَ'' کا لفظ بیان ہوا ہے لیکن عبارت خود بتا رہی ہے ایک جگہ مارنا اور دوسری جگہ بیان کرنے کے معنی میں یہ لفظ استعمال ہوا ہے۔

سبق نمبر ۴

مفعول	فاعل	فعل
Object	Subject	Verb

عربی میں پہلے فعل پھر فاعل اور بعد میں مفعول آتا ہے، فاعل کو دو پیش اور مفعول کو دو زبر لگائے جاتے ہیں۔

حمید نے قرآن پڑھا

اس جملے میں پڑھنا فعل ہے، حمید فاعل ہے، اس نے قرآن پڑھنے کا فعل کیا ہے۔ قرآن مفعول ہے اس لیے کہ پڑھا گیا ہے۔ یہ جملہ اس طرح ہوگا۔

مفعول	فاعل	فعل
قُرْاٰنًا	حَمِیْدٌ	قَرَءَ
كِتٰبًا	اِقْبَالٌ	كَتَبَ

ترجمہ کیجئے۔

خَلَقَ اللّٰهُ النَّاسَ　　خَدَعَ الشَّيْطٰنُ الْاِنْسَانَ

جَعَلَ اللّٰهُ مُحَمَّدًا رَّسُوْلًا　　شَرِبَ طَارِقٌ مَآءًا

اَنْزَلَ اللّٰهُ كِتٰبًا　　فَرَقْنَا الْبَحْرَ　　جَمَعَ مَالًا

نوٹ:

''ال'' کے بعد ایک پیش کم ہوتا ہے یہ قاعدہ اس سبق میں بھی یاد رکھئے جیسے آپ دیکھ رہے ہیں کہ رَسُوْلًا پر دو زبر ہیں تو اَلْبَحْرَ پر ایک زبر ہے۔ طارق پر دو پیش ہیں تو اَلشَّیْطٰنُ پر ایک پیش۔ یہ وجہ ہے''ال'' کے لگنے کی۔

سبق نمبر۴ کے الفاظ کے معانی

قَرَءَ	اس نے پڑھا	بَحْرٌ	سمندر
كَتَبَ	اس نے لکھا	مَآءٌ	پانی
خَدَعَ	اس نے دھوکا دیا	خَلَقَ	اس نے پیدا کیا
جَعَلَ	اس نے بنایا	جَمَعَ	اس نے جمع کیا
فَرَقَ	اس نے پھاڑا	مَالٌ	مال اسباب
اَنْزَلَ	اس نے اتارا		

سبق نمبر ۵

حروفِ جارہ		طریقۂ استعمال	
فِیْ	میں، بیچ	فِیْ بَیْتٍ	گھر میں
مِنْ	سے	قَرَاْنَا مِنَ الْقُرْاٰنِ	پڑھا ہم نے قرآن میں سے
عَلٰی	اوپر	عَلٰی جَبَلٍ	پہاڑ کے اوپر
كَ	مثل، مانند	كَرَجُلٍ	مرد کے جیسا، مانند
عَنْ	متعلق، سے	سَمِعْتُ عَنِ الصَّلٰوةِ فِی الْمَسْجِدِ	سنا میں نے مسجد میں نماز کے متعلق
بِ	ساتھ	دَخَلْتُ بِسَلَامٍ	داخل ہوا میں سلام کے ساتھ
لِ	لیے	لِلنَّاسِ	لوگوں کے لیے
اِلٰی	طرف	اِلٰی بَلَدٍ	شہر کی طرف
حَتّٰی	یہاں تک کہ	حَتّٰی مَطْلَعِ الْفَجْرِ	یہاں تک کہ طلوع ہو فجر
وَ	قسم	وَاللّٰهِ	قسم اللہ کی

۱۔ ان حروف کا استعمال صلہ کے طور پر ہوتا ہے۔

۲۔ اور یہ حروف جب کسی لفظ کے پہلے آتے ہیں تو اس کے آخری حرف کو زیر لگا دیتے ہیں۔

۳۔ اوپر کے خانے میں دیکھئے تمام الفاظ کے آخری حروف کے نیچے زیر لگا ہوا ہے۔

۴۔ جہاں ''ال'' کا استعمال ہوتا ہے وہاں ایک زیر اور باقی مقامات پر دو زیر۔

ترجمہ کیجئے:

مِنَ الْكُفْرِ اِلَى الْاِسْلَامِ ، مِنَ الْبَيْتِ اِلَى الْمَسْجِدِ ، اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ ، بِالْوَالِدَيْنِ اِحْسَانًا ، كَتَبْتُ بِالْقَلَمِ ، مَتَاعٌ اِلٰى حِيْنٍ ، عَلٰى اَبْصَارِهِمْ غِشَاوَةٌ ، اٰمَنَّا بِاللّٰهِ ، نَزَّلْنَا عَلٰى عَبْدِنَا هٰذَا بَيَانٌ لِّلنَّاسِ

عربی بنایئے:

۱۔قرآن میں ہدایت ہے لوگوں کے لیے ۲۔میں نے آدمی کو دیکھا مسجد پر
۳۔علم کا طلب کرنا فرض ہے او پر تمام مسلم مرد اور مسلم عورت کے

سبق نمبر ۵ کے الفاظ کے معانی

حَمْدٌ	تعریف	اَبْصَارٌ	آنکھیں
وَالِدَيْنِ	ماں باپ	غِشَاوَةٌ	پردہ
اِحْسَانًا	اچھا سلوک	بَيَانٌ	بیان
مَتَاعٌ	فائدہ	اَلنَّاسُ	لوگ
حِيْنٌ	وقت	هُمْ	ان کا، ان کو
هُدًى	ہدایت	فَرِيْضَةٌ	فرض
رَاٰى	دیکھنا	مُسْلِمٌ	مسلم مرد
رَجُلٌ	آدمی	مُسْلِمَةٌ	مسلم عورت
طَلَبٌ	طلب کرنا	كُلٌّ	تمام، کل
اٰمَنَ	وہ ایمان لایا		

اس سبق میں آپ پڑھ چکے ہیں کہ مسلمان مرد کے لیے مُسْلِمٌ اور مسلمان عورت کے لیے مُسْلِمَةٌ استعمال کیا گیا ہے عربی زبان میں واحد، تثنیہ اور جمع کی ایک خاص ترتیب بھی ہے جس کو سمجھنا ضروری ہے اسے درج کیا جا رہا ہے اس پر قیاس کر کے دوسرے الفاظ بنا کر دیکھئے۔

	واحد	تثنیہ	جمع
پیش کی صورت	مُسْلِمٌ ایک مسلم	مُسْلِمَانِ دو مسلم	مُسْلِمُوْنَ سب مسلم
زبر کی صورت	مُسْلِمًا	مُسْلِمَيْنِ	مُسْلِمِيْنَ
زیر کی صورت	مُسْلِمٍ	مُسْلِمَيْنِ	مُسْلِمِيْنَ

یوں خانوں میں دیکھنے پر الفاظ کا کوئی خاص فرق محسوس نہیں ہوتا لیکن یہ بات آپ کو معلوم ہو گی کہ فاعل اور مفعول کی حالت میں الفاظ پر پیش و زبر لگائے جاتے ہیں۔

فاعلی حالت	مفعولی حالت
Subjective form	Objective form
زَيْدٌ	زَيْدًا

اس طرح حرف جر بھی کسی لفظ کے پہلے آ کر آخری حرف کو زیر دے دیتا ہے۔

مثال کے طور پر عَلٰی مُسْلِمٍ

سبق نمبر ۶

ضمیریں Pronouns

طریقۂ استعمال			ضمیریں
اس کی کتاب	كِتٰبُهٗ	اس ایک مرد کا	هٗ
ان دونوں کا گھر	بَيْتُهُمَا	ان دو مَردوں کا یا ان دو عورتوں کا	هُمَا
ان کا ایمان	اِيْمَانِهِمْ	ان سب مَردوں کا	هُمْ
اس ایک عورت کی ماں	اُمِّهَا	اس ایک عورت کا	هَا
ان سب عورتوں کا گھر	بَيْتُهُنَّ	ان سب عورتوں کا	هُنَّ
تیری کتاب	كِتٰبُكَ	تیرا۔ تجھ کو (مرد)	كَ
تم دونوں کا گھر	بَيْتُكُمَا	تم دو مَردوں کا یا تم دو عورتوں کا	كُمَا
تمہارا رسول	رَسُوْلُكُمْ	تم سب مردوں کا	كُمْ
تجھ ایک عورت کا گھر	بَيْتُكِ	تجھ ایک عورت کا	كِ
تم سب عورتوں کا گھر	بَيْتُكُنَّ	تم سب عورتوں کا	كُنَّ
میرا رب	رَبِّيْ	میرا	ی
رزق دیا اس نے مجھے	رَزَقَنِيْ	مجھے	نِيْ
ہماری کتاب	كِتٰبُنَا	ہمارا، ہم کو	نَا

اس طرح جملے بنا کر مزید مشق کیجئے، چند جملوں کا ترجمہ مزید سہولت کے لیے

دیا جاتا ہے۔ بعد میں درج شدہ الفاظ کا ترجمہ خود کیجیے۔

لِسَانُكُمْ	اِبْنِیْ	نَصَرْتُهٗ	مِنْكَ
تمہاری زبان	میرا بیٹا	مدد دی میں نے اس کو	تجھ سے
اِلَیْنَا	اِلَیْكُمْ	لَهٗ	اِلَیْهِمْ
ہماری طرف	تمہاری طرف	اس کے لیے	ان کی طرف
اِلَیَّ	لَنَا	اِنَّكُمْ	اِنَّنَا
میری طرف	ہمارے لیے، ہم کو	بے شک تم	بے شک ہم

ترجمہ کیجیے:

سَمْعُكُمْ، رَبُّكُمْ، دُكَّانُنَا، بَیْتُنَا، رَسُوْلُنَا، قَوْمُنَا، مِلَّتُكُمْ، اَصْحٰبُنَا، مِنْكَ، مِنْكِ، لَهُمَا، اِمَامُكُمْ، اَهْلِیْ، خَلَقَ لَكُمْ مَّا فِی الْاَرْضِ جَمِیْعًا، وَلَقَدْ نَصَرَكُمُ اللّٰهُ، لَهُمْ اَجْرُهُمْ عِنْدَ رَبِّهِمْ

سبق نمبر ٦ کے الفاظ کے معانی

سَمِعَ	اس نے سنا	عِنْدَ	نزدیک پاس
مِلَّتُ	دین، ملت	رَبٌّ	پالنے والا، مالک
لَقَدْ	البتہ، تحقیق	اَهْلُ	گھر والے
اِنَّ	بے شک	اَصْحٰبُ	ساتھی، رفیق (جمع)
دُکَّانٌ	دکان	وَ	اور
جَمِيْعًا	سب	لِ	البتہ، کے لیے
اَجْرٌ	بدلہ، اجر		

سبق نمبر ۷

فاعلی ضمیریں (Subjective Pronouns)

هُوَ	وہ ایک مرد
هُمَا	وہ دو مرد یا دو عورتیں
هُمْ	وہ سب مرد
هِيَ	وہ ایک عورت
هُنَّ	وہ سب عورتیں
اَنْتَ	تو ایک مرد
اَنْتُمَا	تم دو مرد یا دو عورتیں
اَنْتُمْ	تم سب مرد
اَنْتِ	تو ایک عورت
اَنْتُنَّ	تم سب عورتیں
اَنَا	میں ایک مرد یا ایک عورت
نَحْنُ	ہم سب مرد یا سب عورتیں

فاعلی ضمیروں کو اچھی طرح یاد کر لیجئے آئندہ استعمال کے مواقع آئیں گے۔

طریقۂ استعمال:

هُوَ مُسْلِمٌ	اَنْتَ عَالِمٌ	اَنَا عَبْدٌ
وہ مسلم ہے	تو عالِم ہے	میں بندہ ہوں

سبق نمبر ۸

فعل مضارع: (Present and Future Tenses)

يَفْعَلُ	وہ ایک مرد کرتا ہے یا کرے گا
يَفْعَلَانِ	وہ دو مرد کرتے ہیں یا کریں گے
يَفْعَلُوْنَ	وہ سب مرد کرتے ہیں یا کریں گے
تَفْعَلُ	تو ایک مرد یا ایک عورت یا وہ ایک عورت کرتی ہے یا کرے گی
تَفْعَلَانِ	تم دو مرد، تم دو عورتیں یا وہ دو عورتیں کرتی ہیں یا کریں گی
يَفْعَلْنَ	وہ سب عورتیں کرتی ہیں یا کریں گی
تَفْعَلُوْنَ	تم سب مرد کرتے ہو یا کرو گے
تَفْعَلِيْنَ	تو ایک عورت کرتی ہے یا کرے گی
تَفْعَلْنَ	تم سب عورتیں کرتی ہو یا کرو گی
اَفْعَلُ	میں کرتا ہوں، میں کروں گا۔ میں کرتی ہوں یا کروں گی
نَفْعَلُ	ہم سب کرتے ہیں یا کریں گی

فعل مضارع کو اچھی طرح یاد کیجئے، ہر لفظ کو ذہن میں محفوظ کر لیجئے یہ جس قدر آپ کو اچھی طرح یاد ہوں گے اسی قدر آپ کی ہمت عربی سیکھنے میں بڑھے گی یہ تمام گردان ''فَعَلَ'' پر بنائی گئی ہے وسعت کے لیے مزید الفاظ فَعَلَ کی جگہ رکھ کر ترجمہ کیجئے ہر لفظ کا وزن بھی معلوم کیجئے کہ یہ کس وزن پر ہے۔ طوالت کے

خوف سے صرف چند مثالیں دی جا رہی ہیں۔

مثالیں:

يَفْعَلُ	يَشْرَبُ	يَفْتَحُ	يَجْمَعُ
وہ کرتا ہے	وہ پیتا ہے	وہ کھولتا ہے	وہ جمع کرتا ہے
اَفْعَلُ	اَفْتَحُ	اَشْرَبُ	اَجْمَعُ
میں کرتا ہوں	میں کھولتا ہوں	میں پیتا ہوں	میں جمع کرتا ہوں
يَفْعَلُوْنَ	يَجْعَلُوْنَ	يَسْمَعُوْنَ	يَكْرَهُوْنَ
وہ کرتے ہیں	وہ بناتے ہیں	وہ سنتے ہیں	وہ ناپسند کرتے ہیں

اوپر کی مثالوں کو سامنے رکھ کر حسب ذیل الفاظ کا ترجمہ کریں۔

يَشْكُرُوْنَ ، يَكْفُرُوْنَ ، يَتْلُوْنَ ، تَتْلُوْنَ ، يَعْلَمُوْنَ ، هُوَ يَكْتُبُ كِتٰبًا ، يَقْرَءُوْنَ الْقُرْاٰنَ ، نَعْبُدُ ، اَعْبُدُ ، لَا نَسْمَعُ ، لَآ اَكْفُرُ ، لَا يَعْلَمُوْنَ ، اَلَمْ تَعْلَمْ ، يَعْمَهُوْنَ ۔

سبق نمبر۳ میں آپ کو بتایا جا چکا ہے کہ فَعَلَ کے فُعِلَ کرنے سے ''کیا گیا'' معنی ہوتے ہیں، اسی طرح یَفْعَلُ کے معنی وہ کرتا ہے لیکن اس لفظ کو یُفْعَلُ کر دیا

جائے تو معنی ہوں گے ''وہ کیا جاتا ہے''۔

چند الفاظ پر غور کیجئے:

يَقْتُلُ	وہ قتل کرتا ہے یا کرے گا	يُقْتَلُ	وہ قتل کیا جاتا ہے یا کیا جائے گا
يَنْصُرُوْنَ	وہ مدد کرتے ہیں	يُنْصَرُوْنَ	وہ مدد کیے جاتے ہیں یا کیے جائیں گے
تَسْئَلُ	تو سوال کرتا ہے	تُسْئَلُ	تو سوال کیا جاتا ہے یا کیا جائے گا

ترجمہ کیجئے:

وَلَا هُمْ يَحْزَنُوْنَ، يَسْمَعُوْنَ كَلٰمَ اللّٰهِ، لَا نَعْبُدُ اِلَّا اللّٰهُ ، يُؤْمِنُوْنَ بِاللّٰهِ وَ رَسُوْلِهٖ، يَكْتُبُوْنَ الْكِتٰبَ بِاَيْدِيْهِمْ ۚ ثُمَّ يَقُوْلُوْنَ هٰذَا مِنْ عِنْدِ اللّٰهِ، لَآ اَعْبُدُ مَا تَعْبُدُوْنَ، لَا تُسْئَلُوْنَ ، يَقْطَعُوْنَ، يَفْقَهُوْنَ، يَجْهَلُوْنَ، تَخْلُدُوْنَ، تَسْخَرُوْنَ۔

عربی بنائیے:

تم سمجھتے ہو۔	وہ پوچھے جاتے ہیں۔
تم جانتے ہو۔	وہ کھولا جاتا ہے۔
وہ نہیں کاٹتے ہیں۔	وہ قتل کیے جاتے ہیں۔
وہ نہیں ڈرتے۔	وہ رزق دیے جاتے ہیں۔

سبق نمبر ۸ کے الفاظ کے معانی

سَمِعَ	اس نے سنا	شَکَرَ	اس نے شکر کیا
عَمِہَ	وہ بھٹکا	عَلِمَ	اس نے جانا
سَأَلَ	اس نے پوچھا	اِلَّا	مگر
نَصَرَ	اس نے مدد کی	اِیْمَانٌ	ایمان،ایمان لانا (ا۔م۔ن)
حَزِنَ	وہ غمگین ہوا	مَا	جو کچھ
اَیْدِیْ	میرا ہاتھ	لِمَا	کیوں ، کس لیے
ثُمَّ	پھر	قَطَعَ	اس نے کاٹا
قَوْلٌ	قول، کہنا	حَزَرَ	وہ ڈرا
ھٰذَا	یہ	فَقَہَ	اس نے سمجھا
مِنْ	سے	جَھِلَ	اس نے جہالت کی
عِنْدَ	نزدیک، پاس	سَخَرَ	اس نے ہنسی اڑائی
کَرِہَ	اس نے ناپسند کیا	تِلَاوَۃٌ	تلاوت،تلاوت کرنا (تلو)
جَمَعَ	اس نے جمع کیا	لَا	نہیں
خَلَدَ	وہ ہمیشہ رہا		

سبق نمبر ۹

نہی		امر	
تو ایک مرد مت کر	لَاتَفْعَلْ	تو ایک مرد کر	اِفْعَلْ
تم دو مرد یا دو عورتیں مت کرو	لَا تَفْعَلَا	تم دو مرد یا دو عورتیں کرو	اِفْعَلَا
تم سب مرد مت کرو	لَاتَفْعَلُوْا	تم سب مرد کرو	اِفْعَلُوْا
تو ایک عورت نہ کر	لَا تَفْعَلِیْ	تو ایک عورت کر	اِفْعَلِیْ
تم سب عورتیں نہ کرو	لَاتَفْعَلْنَ	تم سب عورتیں کرو	اِفْعَلْنَ

اوپر دی ہوئی گردانیں کسی کام کے کرنے کے لیے کہنا یا کسی کام کو منع کرنے کے معانی بتا رہی ہیں۔

طریقۂ استعمال:

تو مت جا	لَاتَذْهَبْ	تو جا	اِذْهَبْ
تم مت سنو	لَاتَسْمَعُوْا	تم عمل کرو	اِعْمَلُوْا
تو مت غم کر	لَاتَحْزَنْ	تم جانو	اِعْلَمُوْا
تو مت بنا	لَاتَجْعَلْ	تو مت کر	لَاتَفْعَلْ
تو کھول	اِشْرَحْ	تو کر	اِفْعَلْ
تم مت تفرقہ کرو	لَاتَفَرَّقُوْا	تم مت کرو	لَاتَفْعَلُوْا

ترجمہ کیجئے:

لَا تَقْرَبَا، لَا تَسْئَلْنِیْ، اِشْرَحْ لِیْ، اِشْرَبُوْا، وَاسْمَعُوْا، وَلِلْکٰفِرِیْنَ عَذَابٌ اَلِیْمٌ، اِرْکَبُوْا

سبق نمبر ۹ کے الفاظ کے معانی

عَمَلٌ	عمل کرنا، کام کرنا
عِلْمٌ	جاننا
شَرْحٌ	کھولنا، کشادہ کرنا
فَرْقٌ	تفرقہ ڈالنا
قُرْبٌ	قریب ہونا
سُوَالٌ	پوچھنا، سوال کرنا
شَرَابٌ	پینا
عَذَابٌ اَلِیْمٌ	دردناک عذاب
رَکْبٌ	سوار ہونا

قرآن پاک میں ہر رکوع کے خاتمے پر نشان ع لگا ہوا ہوتا ہے اس کے معنی ہیں یہاں پر ایک رکوع پورا ہوگیا۔

ع۔ رکوع کے نشان پر اوپر کا نمبر سورۃ کے رکوع کا نمبر گنا جائے گا۔

ع۔ اور نیچے درج شدہ نمبر پارے کی ترتیب پر ہے جو پارے کا رکوع نمبر بتا رہا ہے۔

ع۔ بیچ کا عدد دو نمبروں کے درمیان یعنی ایک رکوع میں کتنی آیات ہیں اس کا نشان ہے۔

اگر آپ سورۂ بقرہ کا ۳۸ واں رکوع دیکھنا چاہتے ہیں تو ع کا نمبر نکالیں یہاں اوپر ۳۸ کا ہندسہ بتا رہا ہے کہ یہ سورۂ بقرہ کا رکوع ۳۸ ہے، باقی نیچے کا نمبر ۶ پارہ تین کا چھٹا رکوع ہے رہ گیا بیچ کا عدد ۸ تو یہ صرف ۳۷ اور ۳۸ کے درمیان کی عبارت کے اندر کتنی آیات ہیں اس کا پتا دیتا ہے یعنی اس رکوع میں ۸ آیات ہیں۔

زیادہ تر سورتوں کے رکوع پر توجہ دی جائے تو مناسب ہوگا اس لیے کہ مطالعۂ قرآن کے لیے سورتوں کا نمبر دیکھ کر اس میں رکوع تلاش کر لینا نہایت آسان ہے۔ روزانہ ایک رکوع کے الفاظ اچھی طرح یاد کر لیجئے پھر غیر مترجم قرآن پاک کی تلاوت کر کے دیکھ لیں کہ آپ اس رکوع کو سمجھ سکے یا نہیں۔ کہیں اگر دقت پیش آئے تو ترجمہ والا قرآن شریف دیکھ کر اطمینان کر لیں۔

ان اسباق کے بعد آپ کی سہولت کے لیے۔ اور قرآن فہمی کو اور زیادہ آسان بنانے کے لیے آئندہ صفحات میں الفاظ اور ان کے معانی درج کیے گئے ہیں انہیں ضرور یاد کر لیجئے اس سے آپ کو تلاوت میں کیا محسوس ہوگا یہ دوران تلاوت ہی آپ کو پتا چلے گا۔

اـ ء (ہمزہ استفہام)	کیا؟	ب	ساتھ، پر، سے
س	عنقریب، بہت جلد	ف	پھر، پس
ک	جیسا، تیرا، تجھ سے	ل	لیے، واسطے، البتّہ
و (عطف)(حالیہ)(قسمیہ)	اور، حالانکہ قسم	ہٗ (واحد مذکر غائب)	اس کا، اپنا
ی (واحد متکلم)	میرا، میری	اَلْ	تمام
اَنْ	یہ کہ	اَمْ	یا
بَلْ	بلکہ	مَنْ	وہ، وہ ہیں، کون؟

لَنْ	ہرگز نہیں	عَنْ	سے ، متعلق
كَمْ	کتنا ، کتنے	لَمْ	نہیں ہے
قَدْ	یقیناً ، تحقیق	مَعَ	ساتھ
قُلْ	کہہ دے	هُمْ جمع (مذکر) غائب	وہ سب ، ان کا ، اپنا
كُمْ جمع (مذکر) حاضر	تم ، تمہیں ، تمہارا ، اپنا	هُنَّ جمع (مؤنث) غائب	وہ سب ، ان کا ، اپنا
كُنَّ جمع (مؤنث) حاضر	تم ، تمہیں ، تمہارا ، اپنا	ثُمَّ	پھر
ثَمَّ	اُسی جگہ	حَقٌّ	سچ

اِنْ	اگر	مِنْ	سے، بعض
فِیْ	اندر، میں	بِرٌّ	نیکی
لِمَ	کیوں؟	اِذًا	اُسی وقت
اَوْ	یا	لَوْ	اگر، کاش
لَا	نہیں	مَا	جو کچھ، نہیں، کیا؟
نَا (جمع متکلم)	ہمارا، ہمیں، اپنا	اِیَّا (کلمہ حصر)	ہی
اِنَّا	بے شک ہم	اِمَّا	جب

اِلَّا	مگر، سوائے	مِمَّا	جو کچھ
عَمَّا	اس سے، جو کچھ	اَمَّا	بہرحال
اِنِّیْ	بے شک میں	مِنِّیْ	مجھ سے
مِنَّا	ہم سے	عَسٰی	شاید
مَتٰی	کب	عَلٰی	اُوپر، پر
بَلٰی	جی ہاں، کیوں نہیں	اَنّٰی	جیسے، جہاں سے، کہاں سے
حَتّٰی	جب تک	اِلٰی	طرف، تک

اِذَا — جب

لَمَّا — جب

اِنَّ — بے شک

هَا — وہ، اس کا، اپنا (واحد مؤنث غائب)

حَيْثُ — جب، جہاں سے

كَيْفَ — کیونکر، کیسے

اَيْنَ — کہاں

كَمَا — جیسا کہ

اَلَا — سُنو !

ذُوْ — والا

غَيْرُ — نہیں، نہ کہ

نَحْنُ — ہم سب

اَنْتَ — تو (واحد مذکر حاضر)

شَطْرٌ — طرف، سمت

عِنْدَ	نزدیک، پاس	تِلْكَ (اسم اشارہ)	یہ
أُولٰٓئِكَ (اسم اشارہ)	یہی وہ لوگ ہیں	هٰٓؤُلَآءِ	یہ سب
كَذٰلِكَ	اسی طرح	يٰٓاَيُّهَا (مذکر)	اے
بِئْسَمَا	وہ بُرا ہے	الَّذِيْنَ	ان لوگوں کا، وہ لوگ جو، جولوگ
لَايَزَالُ	ہمیشہ	مَالَنَا	ہمیں کیا ہوا؟
قَالَ	اس نے کہا	كَانَ	وہ ہے، تھا
هٰذَا (مذکر)	یہ	هٰذِهٖ (مؤنث)	یہ

ذٰلِكَ (اسم اشارہ)	وہ	اَلّٰتِیْ (جمع مؤنث)	وہ سب
قَبْلُ	پہلے	عِدَّةٌ	مدّت
تَحْتَ	نیچے	فَوْقَ	اُوپر
اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ	تمام تعریفیں اللہ کے لیے ہیں	رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ	تمام جہانوں کا پالنے والا!
يَوْمِ الدِّيْنِ	قیامت کا دن بدلے کا دن	اِيَّاكَ	تیری ہی۔ تجھ سے ہی
اِهْدِنَا	تو ہمیں دکھا دے	عَلَيْهِمْ	اُن پر، جن پر
غَيْرِ الْمَغْضُوْبِ	نہ وہ جن پر غصّہ کیا گیا	فِيْهِ	اس میں، جس میں

لِلْمُتَّقِيْنَ	ڈرنے والوں کے لیے	بِالْغَيْبِ	غیب پر
رَزَقْنٰهُمْ	ہم نے ان کو دیا	اِلَيْكَ	تیری طرف
مِنْ قَبْلِكَ	تجھ سے پہلے	مِنْ رَّبِّهِمْ	ان کے رب کی طرف سے
اَلَّذِيْنَ كَفَرُوْا	جنھوں نے کفر کیا	عَلٰى قُلُوْبِهِمْ	اُن کے دلوں پر
عَلٰى سَمْعِهِمْ	اُن کے کانوں پر	عَلٰٓى اَبْصَارِهِمْ	ان کی آنکھوں پر
لَهُمْ	ان کے لیے	بِالْيَوْمِ الْاٰخِرِ	آخری دن پر
وَمَا هُمْ	حالانکہ نہیں ہیں وہ سب	اِنَّهُمْ هُمْ	بے شک وہی سب

اَنُؤۡمِنُ کیا ہم ایمان لائیں؟	اِلٰی شَیٰطِیۡنِھِمۡ اپنے شیطانوں کی طرف
مَعَکُمۡ تمہارے ساتھ ہیں	مَثَلُھُمۡ ان کی مثال
اَوۡکَصَیِّبٍ یا جیسے بارش	فِیۡۤ اٰذَانِھِمۡ ان کے کانوں میں
یٰۤاَیُّھَا النَّاسُ اے لوگو!	رَبَّکُمۡ اپنا رب، تمہارا رب
لَعَلَّکُمۡ شاید کہ تم	مِنۡ مِّثۡلِہٖ اس جیسی
بِہٖ اس سے، اس کے ساتھ	مِنۡ تَحۡتِھَا اس کے نیچے سے
فِیۡھَا اس میں	اَنَّہٗ ھُوَ بے شک وہی

اِلَيۡهِ	اُسی کی طرف	اِنِّیۡ جَاعِلٌ	بے شک میں بنانے والا ہوں
هُدَایَ	میری ہدایت	اِیَّایَ	مجھ سے ہی
مِنۡۢ بَعۡدِ ذٰلِكَ	اس کے بعد	عِنۡدَ بَارِئِكُمۡ	اپنے پروردگار کے نزدیک
مَاهِیَ	وہ کیسی ہو؟	مَا لَوۡنُهَا	اس کا رنگ کیسا ہو؟
ذِی الۡقُرۡبٰی	رشتہ دار	لَوۡ یُعَمَّرُ	کاش عمر زیادہ ہو جائے
مَنۡ کَانَ عَدُوًّا	جو بھی دشمن ہے	بِاِذۡنِ اللّٰهِ	اللہ کے حکم سے
تِلۡكَ اَمَانِیُّهُمۡ	یہ ان کی تمنائیں ہیں	بَیۡنَهُمۡ	ان کے درمیان، آپس میں

عَلَيۡنَا	ہم پر	اِذۡ قَالَ لَهٗ	جب کہا اس کے لیے
رَبُّنَا وَرَبُّكُمۡ	ہمارا رب ہے، اور تمہارا رب ہے	وَمَنۡ اَظۡلَمُ مِمَّنۡ	اس سے بڑھ کر ظالم کون ہوگا جو؟
تِلۡكَ اُمَّةٌ قَدۡ خَلَتۡ	یہ ایک جماعت تھی جو گزر گئی	سَيَقُوۡلُ	عنقریب کہیں گے
وَلَئِنۡ اَتَيۡتَ	اور اگر تو نے اتباع کر لی	اِنَّكَ اِذًا	بے شک تو اس وقت
وَلِكُلٍّ وِّجۡهَةٌ	اور ہر ایک کے لیے ایک جہت ہوتی ہے	هُوَ مُوَلِّيۡهَا	وہ اس طرف منہ پھیرتا ہے
وَاشۡكُرُوۡا لِىۡ	اور میرا شکر ادا کرو	فَاذۡكُرُوۡنِىۡ	پس تم مجھ کو یاد کرو
يٰۤاَيُّهَا الَّذِيۡنَ اٰمَنُوۡا	اے ایمان والو!	اِلٰهٌ وَّاحِدٌ	ایک معبود ہے

كَحُبِّ اللّٰهِ	جیسی اللہ کی محبت
اَلَّذِيْنَ اتَّبَعُوْا	جنہوں نے اتباع کی
فَمَآ اَصْبَرَهُمْ	پس انہوں نے کیسے صبر کرلیا؟
كُتِبَ عَلَيْكُمْ	تم پر فرض کردیا گیا
الَّذِيْنَ اتُّبِعُوْا	جن کی اتباع کی گئی
فَلَآ اِثْمَ عَلَيْهِ	پس اس پر کوئی گناہ نہیں ہے
فِى الرِّقَابِ	گردنوں میں (گردنیں چھڑانے میں)
وَاِذَا سَاَلَكَ	اور جب وہ تجھ سے پوچھتے ہیں

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

مَا	لِمَ	كَمْ	مَنْ	اَ ۔ ءَ
کیا؟	کیوں؟	کتنا؟	کون؟	کیا؟
مَتٰی	اَیْنَ	کَیْفَ	مَاذَا	اَنّٰی
کب؟	کہاں؟	کیسے؟	کیا ہے؟	کہاں؟
	مَاهٰذِهٖ		مَاهٰذَا	
	یہ کیا ہے؟ (مؤنث)		یہ کیا ہے؟ (مذکر)	

ان کا استعمال

اَ ۔ ءَ	اَنُؤْمِنُ	کیا ہم ایمان لائیں گے؟
مَنْ	مَنْ ذَا الَّذِیْ	کون ہے وہ جو؟
كَمْ	كَمْ لَبِثْتَ	تو کتنی دیر ٹھہرا رہا؟
لِمَ	لِمَ تَقُوْلُوْنَ	کیوں تم کہتے ہو؟

مَا	مَاوَلّٰهُمْ	کیا ہے جس نے انہیں پلٹ دیا؟
اَنّٰی	اَنّٰی لَكِ هٰذَا	کہاں سے ہے یہ تیرے واسطے؟
کَیْفَ	کَیْفَ تَكْفُرُوْنَ	تم کیسے انکار کر سکتے ہو؟
اَیْنَ	اَیْنَ تَذْهَبُوْنَ	تم کہاں جا رہے ہو؟
مَتٰی	مَتٰی نَصْرُ اللّٰهِ	کب اللہ کی مدد آئے گی؟
مَالَنَا	مَالَنَا اَلَّا نُقَاتِلَ	ہمیں کیا ہوا کہ ہم جہاد نہ کریں گے؟
مَاذَا	مَاذَا اَرَادَ اللّٰهُ	کیا ارادہ کیا اللہ نے؟
مَاهٰذَا	مَاهٰذَا اِلَّا بَشَرًا	نہیں ہے یہ سوائے ایک بشر کے
مَاهٰذِهٖ	مَاهٰذِهِ التَّمَاثِیْلُ	کیا ہیں یہ تصویریں؟

کچھ الفاظ کسی چیز یا بات کا انکار کرنے کے لیے آتے ہیں ان کو حروف نفی کہتے ہیں۔

لَا	مَا	لَمْ	لَنْ	غَيْرُ	لَيْسَ	لَيْسَتْ (مؤنث کے لیے)
نہیں	نہیں	نہیں	ہرگز نہیں	نہیں ہے	نہیں ہے	نہیں ہے

لَا	لَا يُؤْمِنُوْنَ	وہ ایمان نہیں لائیں گے
مَا	مَا يَشْعُرُوْنَ	وہ شعور نہیں رکھتے ہیں
لَمْ	لَمْ تُنْذِرْهُمْ	نہیں ڈرایا تو نے اُن کو
لَنْ	لَنْ نَّصْبِرَ	ہم ہرگز نہ صبر کریں گے
غَيْرُ	غَيْرِ الْمَغْضُوْبِ	نہ وہ غصہ کیا گیا جن پر
لَيْسَ	أَلَيْسَ اللّٰهُ	کیا نہیں ہے اللہ؟
لَيْسَتْ	لَيْسَتِ الْيَهُوْدُ عَلٰى شَيْءٍ	نہیں ہیں یہودی کسی حقیقت پر

جوالفاظ جملہ پر داخل ہو کر کسی چیز کے مقصود کو واضح کر دیتے ہیں

مذکر		مؤنث	
اَلَّذِیْ	وہ شخص	اَلَّتِیْ	وہ عورت
اَللَّذَانِ	وہ دو شخص	اَللَّتَانِ	وہ دو عورتیں
اَلَّذِیْنَ	وہ سب لوگ	اَلّٰتِیْ	وہ سب عورتیں

اَلَّذِیْ	اَلَّذِیْ جَعَلَ	وہ کہ جس نے بنایا
اَلَّذَانِ	وَالَّذَانِ یَاْتِیٰنِھَا	وہ دو مرد جو اس کو لائیں
اَلَّذِیْنَ	اَلَّذِیْنَ یُؤْمِنُوْنَ	وہ لوگ جو ایمان لاتے ہیں
اَلَّتِیْ	اَلَّتِیْ وَقُوْدُھَا	وہ کہ (جہنم) جس کا ایندھن
اَلّٰتِیْ	اَللَّاتِیْ اَرْضَعْنَکُمْ	وہ عورتیں جنہوں نے تمہیں دودھ پلایا

کسی چیز یا شخص کی طرف اشارہ کرنے کے لیے استعمال ہونے والے الفاظ کو اسماء اشارہ کہتے ہیں۔

هٰذَا (مذکر)	هٰذِهٖ (مؤنث)	ذٰلِكَ (مذکر)	تِلْكَ (مؤنث)	اُولٰٓئِكَ	هٰٓؤُلَآءِ
یہ	یہ	وہ	یہ، وہ	یہی لوگ ہیں	یہ سب

هٰذَا	هٰذَا الَّذِیْ	یہ وہ ہے
هٰذِهٖ	هٰذِهٖ جَهَنَّمُ الَّتِیْ	یہ ہے وہ دوزخ
ذٰلِكَ	ذٰلِكَ الْكِتٰبُ	یہ وہ کتاب ہے
تِلْكَ	تِلْكَ الرُّسُلُ	یہ رسول ہیں
اُولٰٓئِكَ	اُولٰٓئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُوْنَ	یہی ہیں وہ لوگ کامیاب ہونے والے
هٰٓؤُلَآءِ	هٰٓؤُلَآءِ اِنْ كُنْتُمْ	یہی سب ہیں اگر تم ہو

کچھ ایسے الفاظ ہیں کہ جب وہ کسی اسم (نام) سے پہلے استعمال کئے جاتے ہیں تو وہ اس اسم کے آخری حرف کو زیر دے دیتے ہیں۔

بِ	كَ	لِ	وَ	مِنْ
ساتھ، پر، سے	جیسا کہ	لیے	قسم ہے	سے، بعض
فِيْ	عَنْ	عَلٰى	حَتّٰى	اِلٰى
اندر، میں	سے، متعلق	اوپر، پر	جب تک	طرف، تک

بِ	بِسْمِ اللّٰهِ	ساتھ نام اللہ کے
كَ	كَمَثَلِ الَّذِىْ	جیسی مثال اس شخص کی
لِ	لِلّٰهِ	اللہ کے لیے
وَ	وَالْعَصْرِ	قسم ہے زمانہ کی
مِنْ	مِنَ النَّاسِ	لوگوں میں سے

فِیْ	فِیْ سَبِیْلِ اللّٰہِ	اللہ کے راستے میں
عَنِ	عَنِ النَّاسِ	لوگوں سے
عَلٰی	عَلٰی قُلُوْبِهِمْ	ان کے دلوں پر
اِلٰی	اِلَی اللّٰہِ	اللہ کی طرف

ضروری الفاظ

اِذْ	اِذَا	اِمَّا	لَمَّا	کُلَّمَا	مِمَّا
جب (ماضی کے لیے)	جب (حال، مستقبل کے لیے)	جب کبھی	جب	جب بھی	جو کچھ

فَ	ثُمَّ	اَلْ	اَنْ	اِنْ	بَلْ
پھر	پھر	تمام	یہ کہ	اگر	بلکہ
قَدْ	اَمْ	اَوْ	لَوْ	ثَمَّ	بِئْسَ
یقیناً	یا، کیا	یا	اگر	اسی جگہ	بُرا ہے
بِئْسَمَا	اِنَّ	اَنَّ	اِنَّا	اِنِّیْ	مِنَّا
وہ بُرا ہے	بے شک	بے شک	بے شک ہم	بے شک میں	ہم سے
مِنِّیْ	اَلَا	اَلَّا (اَنْ - لَا)	اِلَّا	اِیَّا (کلمہ حصر)	اِنَّمَا
مجھ سے	سنو	یہ کہ نہیں	سوائے	ہی	صرف
عَسٰی	بَلٰی	ذِیْ	ذُوْ	عِنْدَ	شَطْرٌ
شاید	جی ہاں	والا	والا	نزدیک، پاس	طرف سمت
اَمَّا	اِذًا	یَا	یٰاَیُّهَا	یٰاَیَّتُهَا	کَذٰلِكَ
بہرحال	اسی وقت	اے	اے (مذکر)	اے (مؤنث)	اسی طرح

كَانَ	لَعَلَّ	حِيْنَ	حَيْثُ	لَا يَزَالُ	مِمَّنْ
ہے ، تھا	شاید ، توقع	وقت ، زمانہ	جیسے	ہمیشہ	کون ان میں سے؟

تَحْتَ	فَوْقَ
نیچے	اُوپر

الفاظ	صیغے	مُذکر			مؤنث		
		واحد	تثنیہ	جمع	واحد	تثنیہ	جمع
عَلٰی اوپر	غائب	عَلَيْهِ	عَلَيْهِمَا	عَلَيْهِمْ	عَلَيْهَا	عَلَيْهِمَا	عَلَيْهِنَّ
		اس پر	ان دونوں پر	ان سب پر	اس پر	ان دونوں پر	ان سب پر
	حاضر	عَلَيْكَ	عَلَيْكُمَا	عَلَيْكُمْ	عَلَيْكِ	عَلَيْكُمَا	عَلَيْكُنَّ
		تجھ پر	تم دونوں پر	تم سب پر	تجھ پر	تم دونوں پر	تم سب پر
	متکلم	عَلَيَّ		عَلَيْنَا	عَلَيَّ		عَلَيْنَا
		مجھ پر		ہم پر	مجھ پر		ہم پر

الفاظ	صیغے	مذکر			مؤنث		
		واحد	تثنیہ	جمع	واحد	تثنیہ	جمع
اِلٰی طرف تک	غائب	اِلَيْهِ	اِلَيْهِمَا	اِلَيْهِمْ	اِلَيْهَا	اِلَيْهِمَا	اِلَيْهِنَّ
		اس کی طرف	ان دونوں کی طرف	ان سب کی طرف	اس کی طرف	ان دونوں کی طرف	ان سب کی طرف
	حاضر	اِلَيْكَ	اِلَيْكُمَا	اِلَيْكُمْ	اِلَيْكِ	اِلَيْكُمَا	اِلَيْكُنَّ
		تیری طرف	تم دونوں کی طرف	تم سب کی طرف	تیری طرف	تم دونوں کی طرف	تم سب کی طرف
	متکلم	اِلَيَّ		اِلَيْنَا	اِلَيَّ		اِلَيْنَا
		میری طرف		ہماری طرف	میری طرف		ہماری طرف

الفاظ	صیغے	مذکر			مؤنث		
		واحد	تثنیہ	جمع	واحد	تثنیہ	جمع
فِیْ اندر میں	غائب	فِيْهِ	فِيْهِمَا	فِيْهِمْ	فِيْهَا	فِيْهِمَا	فِيْهِنَّ
		اس میں	ان دونوں میں	ان سب میں	اس میں	ان دونوں میں	ان سب میں
	حاضر	فِيْكَ	فِيْكُمَا	فِيْكُمْ	فِيْكِ	فِيْكُمَا	فِيْكُنَّ
		تجھ میں	تم دونوں میں	تم سب میں	تجھ میں	تم دونوں میں	تم سب میں
	متکلم	فِيَّ		فِيْنَا	فِيَّ		فِيْنَا
		مجھ میں		ہمارے اندر، ہم میں	مجھ میں		ہمارے اندر، ہم میں

الفاظ	صیغے	مُذکر			مؤنث		
		واحد	تثنیہ	جمع	واحد	تثنیہ	جمع
عَنْ سے	غائب	عَنْهُ	عَنْهُمَا	عَنْهُمْ	عَنْهَا	عَنْهُمَا	عَنْهُنَّ
		اس سے	ان دونوں سے	ان سب سے	اس سے	ان دونوں سے	ان سب سے
	حاضر	عَنْكَ	عَنْكُمَا	عَنْكُمْ	عَنْكِ	عَنْكُمَا	عَنْكُنَّ
		تجھ سے	تم دونوں سے	تم سب سے	تجھ سے	تم دونوں سے	تم سب سے
	متکلم	عَنِّیْ		عَنَّا	عَنِّیْ		عَنَّا
		مجھ سے		ہم سے	مجھ سے		ہم سے

الفاظ	صیغے	مُذکر			مؤنث		
		واحد	تثنیہ	جمع	واحد	تثنیہ	جمع
اِنَّ بے شک	غائب	اِنَّهٗ	اِنَّهُمَا	اَنَّهُمْ	اِنَّهَا	اِنَّهُمَا	اِنَّهُنَّ
		بے شک وہ	بے شک وہ دونوں	بے شک وہ سب	بے شک وہ	بے شک وہ دونوں	بے شک وہ سب
	حاضر	اِنَّكَ	اِنَّكُمَا	اِنَّكُمْ	اِنَّكِ	اِنَّكُمَا	اِنَّكُنَّ
		بے شک تو	بے شک تم دونوں	بے شک تم سب	بے شک تو	بے شک تم دونوں	بے شک تم سب
	متکلم	اِنِّیْ		اِنَّا	اِنِّیْ		اِنَّا
		بے شک میں		بے شک ہم	بے شک میں		بے شک ہم

الفاظ	صیغے	مُذکر			مؤنث		
		واحد	تثنیہ	جمع	واحد	تثنیہ	جمع
مِنْ سے	غائب	مِنْهُ	مِنْهُمَا	مِنْهُمْ	مِنْهَا	مِنْهُمَا	مِنْهُنَّ
		اس سے	ان دونوں سے	ان سب سے	اس سے	ان دونوں سے	ان سب سے
	حاضر	مِنْكَ	مِنْكُمَا	مِنْكُمْ	مِنْكِ	مِنْكُمَا	مِنْكُنَّ
		تجھ سے	تم دونوں سے	تم سب سے	تجھ سے	تم دونوں سے	تم سب سے
	متکلم	مِنِّيْ		مِنَّا	مِنِّيْ		مِنَّا
		مجھ سے		ہم سے	مجھ سے		ہم سے

جس لفظ سے کسی کام کے کرنے کا حکم دیا جائے

اَحْسِنُوْا	اچھا معاملہ کرو	اُكْتُبُوْا	تم لکھو
اَفِيْضُوْا	تم انڈیلو، تم ڈالو	اُدْعُوْا	تم پکارو
اَنْفِقُوْا	تم خرچ کرو	اِشْرَبُوْا	تم پیو
اِعْتَصِمُوْا	تم مضبوط تھام لو	قُلْ	کہہ دے
اِرْكَعُوْا	تم رکوع کرو	خُذْ	پکڑ لے
اِفْعَلُوْا	تم کرو	كُلْ	کھالے
اِجْعَلُوْا	تم بناؤ	تُبْ	متوجہ ہو جا
اُعْبُدُوْا	تم عبادت کرو	كُنْ	ہو جا
اُذْكُرُوْا	تم یاد کرو	اَرِ	دکھادے

اُقْتُلُوْا	تم قتل کرو
اُدْخُلُوْا	تم داخل ہو جاؤ
ذَرْ	چھوڑ دے، پھیلا دے

مذکر

اَحْسِنْ	اَحْسِنَا	اَحْسِنُوْا
تو نیکی کر	تم دونوں نیکی کرو	تم سب نیکی کرو

مؤنث

اَحْسِنِیْ	اَحْسِنَا	اَحْسِنَّ
تو نیکی کر	تم دونوں نیکی کرو	تم سب نیکی کرو

یُؤْمِنُوْنَ	وہ ایمان لاتے ہیں یا لائیں گے
یَرْجِعُوْنَ	وہ لوٹتے ہیں یا لوٹیں گے
یُقِیْمُوْنَ	وہ قائم کرتے ہیں یا قائم کریں گے
یَلْبِسُوْنَ	وہ پہنتے ہیں یا پہنیں گے
یُنْفِقُوْنَ	وہ خرچ کرتے ہیں یا کریں گے
یَجْعَلُوْنَ	وہ بناتے ہیں یا بنائیں گے
یَخْدَعُوْنَ	وہ دھوکا دیتے ہیں یا دیں گے
یُطْعِمُوْنَ	وہ کھلاتے ہیں یا کھلائیں گے
یُوْقِنُوْنَ	وہ یقین رکھتے ہیں یا رکھیں گے
یَقْطَعُوْنَ	وہ کاٹتے ہیں یا کاٹیں گے

يَعْلَمُوْنَ	وہ جانتے ہیں یا جانیں گے	يُعْلِنُوْنَ	وہ اعلان کرتے ہیں یا کریں گے
يُبْصِرُوْنَ	وہ دیکھتے ہیں یا دیکھیں گے	يَحْزَنُوْنَ	وہ رنجیدہ ہوتے ہیں یا ہوں گے
يَعْمَلُوْنَ	وہ عمل کرتے ہیں یا کریں گے	يُخْرِجُوْنَ	وہ نکلتے ہیں یا نکلیں گے
يُرِيْدُوْنَ	وہ چاہتے ہیں یا چاہیں گے	يَتْلُوْنَ	وہ تلاوت کرتے ہیں یا کریں گے
يَعْمَهُوْنَ	وہ گھومتے ہیں یا گھومیں گے	يَسْتَبْدِلُوْنَ	وہ بدلتے ہیں یا بدلیں گے
يُحِيْطُوْنَ	وہ گھیرتے ہیں یا گھیریں گے	يَشْكُرُوْنَ	وہ شکر کرتے ہیں یا کریں گے
يَنْظُرُوْنَ	وہ دیکھتے ہیں یا دیکھیں گے	يَعْرِفُوْنَ	وہ پہچانتے ہیں یا پہچانیں گے
يَعْقِلُوْنَ	وہ عقل رکھتے ہیں یا رکھیں گے	يَسْمَعُوْنَ	وہ سنتے ہیں یا سنیں گے
يَكْسِبُوْنَ	وہ کماتے ہیں یا کمائیں گے	يَسْئَلُوْنَ	وہ سوال کرتے ہیں یا کریں گے
يَسْفِكُوْنَ	وہ خون بہاتے ہیں یا بہائیں گے	يَكْتُبُوْنَ	وہ لکھتے ہیں یا لکھیں گے

جس لفظ میں کسی کو کسی کام سے روک دیا جائے منع کر دیا جائے

لَاتَكْتُمُوْا	تم نہ چھپاؤ	لَاتُوَاعِدُوْ	تم وعدے نہ لو
لَاتَسْئَمُوْا	تم سُست نہ ہو	لَاتُلْقُوْا	تم نہ ڈالو
لَاتَشْتَرُوْا	تم نہ بیچو	لَاتَنْسَوْا	تم نہ بھولو
لَاتَلْبِسُوْا	تم گڈمڈ نہ کرو	لَاتَحْزَنُوْا	تم رنجیدہ نہ ہو
لَاتَعْثَوْا	تم نہ پھرو	لَاتُدْلُوْا	تم ڈول نہ ڈالو
لَاتَكْفُرُوْا	تم انکار نہ کرو	لَاتَجْعَلُوْا	تم نہ بناؤ
لَاتَخْشَوْا	تم نہ ڈرو	لَاتَقْرَبُوْا	تم قریب نہ جاؤ
لَاتَسْمَعُوْا	تم نہ سنو	لَاتَكُوْنُوْا	تم نہ ہو جاؤ

لَا تَنكِحُوا	تم نکاح نہ کرو
لَا تَعْضُلُوا	تم علیحدہ نہ رہو
لَا تَعْتَدُوا	تم حد سے نہ بڑھو

مذکر

لَا تَكْتُمْ	لَا تَكْتُمَا	لَا تَكْتُمُوا
تو نہ چھپا	تم دونوں نہ چھپاؤ	تم سب نہ چھپاؤ

مونث

لَا تَكْتُمِي	لَا تَكْتُمَا	لَا تَكْتُمْنَ
تو نہ چھپا	تم دونوں نہ چھپاؤ	تم سب نہ چھپاؤ

نماز مترجم

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اللہ کے نام سے شروع جو بہت مہربان رحمت والا

صفتِ ایمان

صفتِ ایمان

ایمانِ مفصّل

اٰمَنْتُ بِاللّٰهِ وَمَلٰٓئِكَتِهٖ وَ

میں ایمان لایا اللہ پر اور اس کے فرشتوں پر اور

كُتُبِهٖ وَرُسُلِهٖ وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ وَالْقَدْرِ خَيْرِهٖ وَ

اس کی کتابوں پر اور اس کے رسولوں پر اور قیامت کے دِن پر اور اچھی بُری تقدیر پر

شَرِّهٖ مِنَ اللّٰهِ تَعَالٰى وَالْبَعْثِ بَعْدَ الْمَوْتِ ؕ

کہ وہ اللہ تعالٰی کی طرف سے ہے اور مرنے کے بعد جی اُٹھنے پر۔

ایمانِ مجمل

اٰمَنْتُ بِاللّٰهِ كَمَا هُوَ بِاَسْمَآئِهٖ

میں ایمان لایا اللہ پر جیسا کہ وہ اپنے ناموں

وَصِفَاتِهٖ وَقَبِلْتُ جَمِيْعَ اَحْكَامِهٖ اِقْرَارٌ
اور اپنی صفتوں کے ساتھ ہے اور میں نے اس کے سارے حکموں کو قبول کیا زبان
بِاللِّسَانِ وَتَصْدِيْقٌ بِالْقَلْبِ ۵
سے اقرار ہے اور دِل سے یقین ہے۔

شش کلمہ

چھ کلمے

اوّل کلمہ طیّب لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ
اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں محمد ﷺ اللہ کے رسول
دوم کلمہ شہادت اَشْهَدُ اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهِ ط
میں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں ہیں۔
اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ ط وَاَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا
وہ اکیلا ہے اس کا کوئی شریک نہیں اور میں گواہی دیتا ہوں کہ حضرت محمد ﷺ
عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ ط **سوم کلمہ تمجید** سُبْحٰنَ اللّٰهِ وَ
اس کے بندے اور رسول ہیں۔ پاک ہے اللہ اور تمام تعریف
اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ وَلَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ اَكْبَرُ ط وَلَا حَوْلَ
اللہ ہی کے لیے ہے اور اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں اور اللہ سب سے بڑا ہے اور گناہوں سے

چہارم کلمہ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ ؕ

نہ بچنے کی طاقت اور نیک کام کرنے کی قوت اللہ ہی کی طرف سے ہے جو عالی شان عظمت والا ہے۔

توحید لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ ؕ لَهُ

اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں وہ اکیلا ہے اس کا کوئی شریک نہیں اسی کی

الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ يُحْيِيْ وَيُمِيْتُ وَهُوَ حَيٌّ لَّا

بادشاہی ہے اور اسی کے لیے تمام تعریف ہے وہ زندہ کرتا ہے اور مارتا ہے اور وہ ہمیشہ ہمیشہ

يَمُوْتُ اَبَدًا اَبَدًا ؕ ذُو الْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ ؕ بِيَدِهِ

کے لیے زندہ ہے جو مرے گا نہیں۔ عظمت اور بزرگی والا ہے۔ بہتری اُسی

الْخَيْرُ ؕ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ؕ ۵

کے ہاتھ میں ہے اور وہ ہر چیز پر قادر ہے۔

پنجم کلمہ استغفار اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ رَبِّيْ مِنْ كُلِّ

میں اللہ سے معافی مانگتا ہوں جو میرا پروردگار ہے ہر

ذَنْبٍ اَذْنَبْتُهٗ عَمَدًا اَوْ خَطَأً سِرًّا اَوْ عَلَانِيَةً

گناہ سے جو میں نے کیا جان بوجھ کر یا بھول کر در پردہ یا کھلم کھلا

وَّاَتُوْبُ اِلَيْهِ مِنَ الذَّنْبِ الَّذِيْٓ اَعْلَمُ وَمِنَ

اور میں توبہ کرتا ہوں اُس کے حضور میں اس گناہ سے جو مجھے معلوم ہے اور اس

الذَّنْبِ الَّذِیْ لَآ اَعْلَمُ اِنَّکَ اَنْتَ عَلَّامُ

گناہ سے جو مجھے معلوم نہیں بے شک تو غیبوں کا

الْغُیُوْبِ وَسَتَّارُ الْعُیُوْبِ وَغَفَّارُ الذُّنُوْبِ وَلَا

جاننے والا ہے اور عیبوں کا چھپانے والا ہے اور گناہوں کا بخشنے والا ہے اور گناہوں سے

ششم

حَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ ط

بچنے کی طاقت اور نیک کام کرنے کی قوت اللہ ہی کی طرف سے ہے جو عالی شان عظمت والا ہے۔

کلمہ ردِ کفر

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْٓ اَعُوْذُبِکَ مِنْ اَنْ اُشْرِکَ

الٰہی میں تیری پناہ مانگتا ہوں اس بات سے کہ کسی چیز کو تیرا

بِکَ شَیْئًا وَّاَنَا اَعْلَمُ بِہٖ وَاَسْتَغْفِرُکَ لِمَا لَآ اَعْلَمُ

شریک بناؤں اور مجھے اس کا علم ہو اور میں معافی مانگتا ہوں تجھ سے اس (گناہ) سے جس کا مجھے

بِہٖ تُبْتُ عَنْہُ وَتَبَرَّاْتُ مِنَ الْکُفْرِ وَالشِّرْکِ

علم نہیں میں نے اس سے توبہ کی اور بیزار ہوا کفر سے اور شرک سے

وَالْکِذْبِ وَالْغِیْبَۃِ وَالْبِدْعَۃِ وَالنَّمِیْمَۃِ وَ

اور جھوٹ سے اور غیبت سے اور بدعت سے اور چغلی سے اور

الْفَوَاحِشِ وَالْبُھْتَانِ وَالْمَعَاصِیْ کُلِّھَا وَ

بے حیائی کے کاموں سے اور تہمت لگانے سے اور (باقی) ہر قسم کی نافرمانیوں سے اور

اَسۡلَمۡتُ وَاَقُوۡلُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ مُحَمَّدٌ رَّسُوۡلُ

میں ایمان لایا اور میں کہتا ہوں کہ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں حضرت محمد ﷺ اللہ کے رسول

اللّٰهِ ؕ

مسجد میں داخل ہونا

اَللّٰهُمَّ افۡتَحۡ لِیۡ اَبۡوَابَ

ہیں۔ اے اللہ میرے لیے اپنی رحمت کے دروازے

رَحۡمَتِكَ ؕ

مسجد سے باہر جانا

اَللّٰهُمَّ اِنِّیۡٓ اَسۡئَلُكَ

کھول دے۔ اے اللہ میں تجھ سے تیرے فضل کا

مِنۡ فَضۡلِكَ ؕ

اذان

اَللّٰهُ اَكۡبَرُؕ اَللّٰهُ اَكۡبَرُؕ

سوال کرتا ہوں۔ اللہ سب سے بڑا ہے، اللہ سب سے بڑا ہے

اَللّٰهُ اَكۡبَرُؕ اَللّٰهُ اَكۡبَرُؕ اَشۡهَدُ اَنۡ لَّآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ ؕ

اللہ سب سے بڑا ہے، اللہ سب سے بڑا ہے۔ میں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں

اَشۡهَدُ اَنۡ لَّآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ ؕ اَشۡهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا

میں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں میں گواہی دیتا ہوں کہ حضرت محمد ﷺ

رَّسُوۡلُ اللّٰهِ ؕ اَشۡهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا رَّسُوۡلُ اللّٰهِ ؕ

اللہ کے رسول ہیں۔ میں گواہی دیتا ہوں کہ حضرت محمد ﷺ اللہ کے رسول ہیں۔

حَیَّ عَلَی الصَّلٰوةِ ؕ حَیَّ عَلَی الصَّلٰوةِ ؕ حَیَّ

نماز پڑھنے کے لیے آؤ۔ نماز پڑھنے کے لیے آؤ۔ نجات پانے

عَلَى الْفَلَاحِ ط حَيَّ عَلَى الْفَلَاحِ **فجر کی اذان میں**

کے لیے آؤ ، نجات پانے کے لیے آؤ ۔

اَلصَّلٰوةُ خَيْرٌ مِّنَ النَّوْمِ ط اَلصَّلٰوةُ خَيْرٌ مِّنَ

نماز نیند سے اچھی ہے ۔ نماز نیند سے اچھی

النَّوْمِ ط **اقامت میں** قَدْ قَامَتِ الصَّلٰوةُ ط

ہے ۔ تحقیق نماز (کی جماعت) کھڑی ہوگئی

قَدْ قَامَتِ الصَّلٰوةُ ط اَللّٰهُ اَكْبَرُ ط اَللّٰهُ اَكْبَرُ ط لَآ اِلٰهَ

تحقیق نماز (کی جماعت) کھڑی ہوگئی۔ اللہ سب سے بڑا ہے ۔ اللہ سب سے بڑا ہے۔ اللہ کے سوا

اِلَّا اللّٰهُ ط **دعا بعد اذان** اَللّٰهُمَّ رَبَّ هٰذِهِ

کوئی معبود نہیں ۔ اے اللہ اے پروردگار اس

الدَّعْوَةِ التَّآمَّةِ وَالصَّلٰوةِ الْقَآئِمَةِ اٰتِ

پوری پکار کے اور قائم ہونے والی نماز کے

مُحَمَّدَنِ الْوَسِيْلَةَ وَالْفَضِيْلَةَ وَالدَّرَجَةَ

حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کو وسیلہ اور فضیلت اور بلند درجہ

الرَّفِيْعَةَ وَابْعَثْهُ مَقَامًا مَّحْمُوْدَانِ الَّذِیْ

عطا فرما اور اُن کو مَقامِ محمود میں کھڑا کر جس کا تو نے اُن سے

وَعَدْتَّهٗ وَارْزُقْنَا شَفَاعَتَهٗ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ ط اِنَّكَ

وعدہ کیا ہے اور ہم کو قیامت کے دن ان کی شفاعت سے بہرہ مند کر۔ بیشک

لَاتُخْلِفُ الْمِيْعَادَ ط **نیّت نماز** اِنِّىْ وَجَّهْتُ

تُو وعدہ خلافی نہیں کرتا۔ میں نے اپنا منہ

وَجْهِىَ لِلَّذِىْ فَطَرَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ حَنِيْفًا

اس کی طرف کیا جس نے آسمان اور زمین بنائے ایک اسی کا ہو کر

وَّمَآ اَنَا مِنَ الْمُشْرِكِيْنَ ط **ثنا** سُبْحٰنَكَ

اور میں مشرکوں میں نہیں۔ اے اللہ تیری ذات

اَللّٰهُمَّ وَبِحَمْدِكَ وَتَبَارَكَ اسْمُكَ وَتَعَالٰى

پاک ہے خوبیوں والی اور تیرا نام برکت والا ہے اور تیری شان

جَدُّكَ وَلَآ اِلٰهَ غَيْرُكَ ط **تعوّذ** اَعُوْذُ بِاللّٰهِ

اُونچی ہے اور تیرے سوا کوئی معبود نہیں۔ میں اللہ کی پناہ مانگتا ہوں

مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ ط **تسمیّہ** بِسْمِ

شیطان مردُود سے۔ اللہ کے

اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ط **سُورۂ فاتحہ** اَلْحَمْدُ

نام سے شروع جو بہت مہربان رحمت والا۔ سب خُوبیاں

لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ۙ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۙ مٰلِكِ يَوْمِ

اللہ کو جو مالک سارے جہان والوں کا بہت مہربان رحمت والا روزِ جزاء کا

الدِّيْنِ ؕ اِيَّاكَ نَعْبُدُ وَ اِيَّاكَ نَسْتَعِيْنُ ؕ

مالک ہم تجھی کو پوجیں اور تجھی سے مدد چاہیں

اِهْدِنَا الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِيْمَ ۙ صِرَاطَ الَّذِيْنَ

ہم کو سیدھا راستہ چلا راستہ اُن کا

اَنْعَمْتَ عَلَيْهِمْ ۙ۵ غَيْرِ الْمَغْضُوْبِ عَلَيْهِمْ وَ

جن پر تُو نے احسان کیا نہ اُن کا جن پر غضب ہوا اور

لَا الضَّآلِّيْنَ ؏ اٰمِيْنَ

سُورۃ اِخلاص

قُلْ

نہ بھٹکے ہوؤں کا۔ الٰہی قبول فرما۔ تم فرماؤ

هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ ۚ اَللّٰهُ الصَّمَدُ ۚ لَمْ يَلِدْ ۙ۵ وَلَمْ

وہ اللہ ہے وہ ایک ہے۔ اللہ بے نیاز ہے نہ اس کی کوئی اولاد اور نہ ہی

يُوْلَدْ ۙ وَلَمْ يَكُنْ لَّهٗ كُفُوًا اَحَدٌ ؏

تکبیر

اَللّٰهُ

وہ کسی سے پیدا ہوا اور نہ اس کے جوڑ کا کوئی اللہ سب سے

اَكْبَرُ ؕ

رکوع میں ۳ بار

سُبْحٰنَ رَبِّيَ الْعَظِيْمِ ؕ

بڑا ہے۔ پاک ہے میرا پروردگار عظمت والا۔

تسمیع سَمِعَ اللّٰہُ لِمَنْ حَمِدَہٗ ؕ **تحمید**

اللہ نے اس بندے کی (بات) سن لی جس نے اس کی تعریف کی

رَبَّنَا لَکَ الْحَمْدُ ؕ **تکبیر** اَللّٰہُ اَکْبَرُ ؕ **سجدے میں ۳ بار**

اے ہمارے پروردگار تیرے لیے تمام تعریف ہے۔ اللہ سب سے بڑا ہے۔

سُبْحٰنَ رَبِّیَ الْاَعْلٰی ؕ **تکبیر** اَللّٰہُ اَکْبَرُ ؕ

پاک ہے میرا پروردگار بڑا عالی شان اللہ سب سے بڑا ہے۔

تشہد اَلتَّحِیَّاتُ لِلّٰہِ وَالصَّلَوٰتُ وَالطَّیِّبٰتُ ؕ

تمام زبانی عبادتیں اللہ کے لیے ہیں اور بدنی عبادتیں اور مالی عبادتیں بھی

اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ اَیُّھَا النَّبِیُّ وَرَحْمَۃُ اللّٰہِ وَبَرَکَاتُہٗ ؕ

سلام ہو تم پر اے نبی اور اللہ کی رحمت اور اس کی برکتیں۔

اَلسَّلَامُ عَلَیْنَا وَعَلٰی عِبَادِ اللّٰہِ الصّٰلِحِیْنَ ؕ

سلامتی ہو ہم پر اور اللہ کے نیک بندوں پر۔

اَشْھَدُ اَنْ لَّآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَاَشْھَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا

میں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں اور میں گواہی دیتا ہوں کہ حضرت

عَبْدُہٗ وَرَسُوْلُہٗ ؕ **درود شریف** اَللّٰھُمَّ صَلِّ

محمد ﷺ اُس کے بندے اور رسول ہیں۔ الٰہی حضرت محمد ﷺ پر

عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيْتَ عَلٰٓى

اور حضرت محمد ﷺ کی آل پر رحمت بھیج جس طرح تو نے رحمت بھیجی

اِبْرٰهِيْمَ وَعَلٰٓى اٰلِ اِبْرٰهِيْمَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ ط

حضرت ابراہیم علیہ السلام پر اور حضرت ابراہیم علیہ السلام کی آل پر بیشک تو تعریف کیا گیا بزرگ ہے۔

اَللّٰهُمَّ بَارِكْ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا

الٰہی برکت دے حضرت محمد ﷺ کو اور حضرت محمد ﷺ کی آل کو جیسے

بَارَكْتَ عَلٰٓى اِبْرٰهِيْمَ وَعَلٰٓى اٰلِ اِبْرٰهِيْمَ اِنَّكَ

برکت دی تو نے حضرت ابراہیم علیہ السلام کو اور حضرت ابراہیم علیہ السلام کی آل کو بے شک تو

حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ ط **دُعا** رَبِّ اجْعَلْنِىْ مُقِيْمَ

تعریف کیا گیا بزرگ ہے۔ اے میرے رب مجھے

الصَّلٰوةِ وَمِنْ ذُرِّيَّتِىْ صلے رَبَّنَا وَتَقَبَّلْ دُعَآءِ ○

نماز قائم کرنے والا رکھ اور کچھ میری اولاد کو اے ہمارے رب اور ہماری دُعا سن لے

رَبَّنَا اغْفِرْلِىْ وَلِوَالِدَىَّ وَلِلْمُؤْمِنِيْنَ يَوْمَ

اے ہمارے رب مجھے بخش دے اور میرے ماں باپ کو اور سب مسلمانوں کو جس دن

يَقُوْمُ الْحِسَابُ ○ **دیگر** اَللّٰهُمَّ اِنِّىْ ظَلَمْتُ

حساب قائم ہو گا الٰہی میں نے اپنے آپ پر بہت ظلم

نَفۡسِیۡ ظُلۡمًا كَثِيۡرًا وَّلَا يَغۡفِرُ الذُّنُوۡبَ اِلَّآ اَنۡتَ

کیا ہے اور صرف تو ہی گناہوں کو بخش سکتا ہے

فَاغۡفِرۡ لِیۡ مَغۡفِرَةً مِّنۡ عِنۡدِكَ وَارۡحَمۡنِیۡٓ اِنَّكَ

پس اپنی خاص بخشش کے ساتھ مجھ کو بخش دے اور مجھ پر رحم فرما بے شک تو

اَنۡتَ الۡغَفُوۡرُ الرَّحِيۡمُ ؕ

دیگر

رَبَّنَآ اٰتِنَا فِی الدُّنۡيَا

بخشنے والا رحم کرنے والا ہے۔ اے رب ہمارے ہمیں دنیا میں

حَسَنَةً وَّفِی الۡاٰخِرَةِ حَسَنَةً وَّقِنَا عَذَابَ النَّارِ ؕ

بھلائی دے اور ہمیں آخرت میں بھلائی دے اور ہمیں عذاب دوزخ سے بچا۔

دونوں طرف منہ پھیر کر کہے

اَلسَّلَامُ عَلَيۡكُمۡ وَرَحۡمَةُ اللّٰهِ ؕ

سلام ہو تم پر اور اللہ کی رحمت ۔

دُعا بعد فرائض

اَللّٰهُمَّ اَنۡتَ السَّلَامُ وَمِنۡكَ

الٰہی تو سلامتی والا ہے اور تجھی سے سلامتی ہے

السَّلَامُ وَاِلَيۡكَ يَرۡجِعُ السَّلَامُ حَيِّنَا رَبَّنَا

اور تیری طرف سلامتی رجوع کرتی ہے اے ہمارے پروردگار ہم کو سلامتی کے ساتھ

بِالسَّلَامِ وَاَدۡخِلۡنَا دَارَ السَّلَامِ تَبَارَكۡتَ رَبَّنَا

زندہ رکھ اور سلامتی کے گھر میں ہم کو داخل کرلے ہمارے پروردگار تو برکت والا ہے

وَتَعَالَيْتَ يَاذَا الْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ ؕ نماز کے بعد

اور بلند ہے اے صاحبِ عظمت اور بزرگی والے

سُبْحٰنَ اللّٰہِ ۳۳ بار اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ ۳۳ بار اَللّٰہُ اَکْبَرُ ؕ

پاک ہے اللہ تمام تعریف اللہ کے لیے ہے۔ اللہ سب سے بڑا ہے۔

۳۴ بار آیتُ الکرسی اَللّٰہُ لَآ اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ ۚ اَلْحَیُّ

اللہ ہے جس کے سوا کوئی معبود نہیں وہ آپ زندہ

الْقَیُّوْمُ ۚ لَا تَاْخُذُہٗ سِنَۃٌ وَّلَا نَوْمٌ ؕ لَہٗ مَا فِی

اور اوروں کا قائم رکھنے والا اسے نہ اونگھ آئے نہ نیند اسی کا ہے جو کچھ

السَّمٰوٰتِ وَمَا فِی الْاَرْضِ ؕ مَنْ ذَا الَّذِیْ

آسمانوں میں ہے اور جو کچھ زمین میں وہ کون ہے جو اس کے

یَشْفَعُ عِنْدَہٗٓ اِلَّا بِاِذْنِہٖ ؕ یَعْلَمُ مَا بَیْنَ اَیْدِیْہِمْ

یہاں سفارش کرے بغیر اس کے حکم کے جانتا ہے جو کچھ ان کے آگے ہے

وَمَا خَلْفَہُمْ ۚ وَلَا یُحِیْطُوْنَ بِشَیْءٍ مِّنْ عِلْمِہٖٓ اِلَّا

اور جو کچھ ان کے پیچھے اور وہ نہیں پاتے اس کے علم میں سے مگر جتنا

بِمَا شَآءَ ۚ وَسِعَ کُرْسِیُّہُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ ۚ وَلَا

وہ چاہے اس کی کرسی میں سمائے ہوئے ہیں آسمان اور زمین اور اسے

يَئُودُهُ حِفْظُهُمَا ۚ وَهُوَ الْعَلِيُّ الْعَظِيمُ ○

بھاری نہیں ان کی نگہبانی اور وہی ہے بلند بڑائی والا ۔

SHAHEEN AIR

یہ کاپی آپ ہی کے لیے ہے
ساتھ لے جانا نہ بھولیئے گا